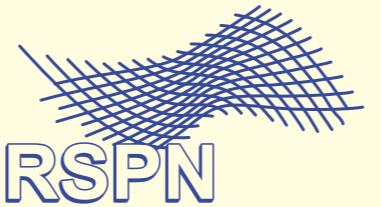




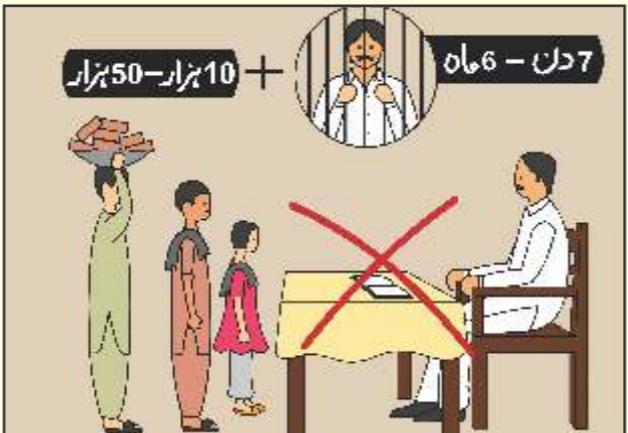
National Rural Support Programme



OPEN SOCIETY  
FOUNDATIONS

# مشاورتی کارڈز برائے

# قانونی خود مختاری پر اجیکٹ



یہ قانونی مشاورتی کارڈز صوبہ پنجاب کے قوانین کو مد نظر رکھتے ہوئے تیار کیے گئے ہیں

## بنیادی ہدایات برائے استعمال:

" Supported [in part] by a grant from the Open Society Foundations "

☆ یہ مشاورتی کارڈ ز تربیت یافتہ کمیونٹی پیرالیگز کے استعمال کے لئے ترتیب دیئے گئے ہیں تاکہ پیرالیگز اپنے علاقوں میں کمیونٹی کے لوگوں میں قانونی خود مختاری کے متعلق آگاہی سیشن منعقد کر سکیں۔

<b>Prepared by:</b>	Rural Support Programmes Network (RSPN)
<b>Legal Advisor:</b>	Rao Muhammad Akram
<b>Illustration by:</b>	Meem Square (Mahira Ali & Usmana Malik)
<b>Content by:</b>	Dilawar Khan (Project Manager, Legal Empowerment)
<b>Edit by:</b>	Sadaf Dar (Programme Officer GAD)
<b>Designed by:</b>	Abdul Qadir
<b>Printed By:</b>	Mashallah Printers, Islamabad.

Copyrights © 2017 Rural Support Programmes Network (RSPN)

### Disclaimer:

Every effort has been made to verify the accuracy of the information contained in this document. All information was deemed to be correct as of April 2017. Nevertheless, the Rural Support Programmes Network (RSPN) cannot accept responsibility for the consequences of its use for other purposes or in other contexts.

☆ پیرالیگز کے لئے ضروری ہے کہ کارڈ ز کا استعمال سے پہلے با غور مطالعہ کر لیں تاکہ سیشن کے دوران کارڈ ز کی مناسبت سے آپ اپنی گفتگو بلا تعطل جاری رکھ سکیں۔

☆ مشاورت کرتے وقت ان کارڈ ز کو ایسے مقام پر کھیں یا اس طرح پکڑیں کہ تصویر کا رخ مشاورت کے لیے آنے والے شرکاء کی طرف جبکہ ہدایات کا رخ سہولت کا رکی طرف ہوگا۔

☆ جب آپ ایک کارڈ ز استعمال کر لیں تو اسے پلت کر دوسرے کارڈ کا تصویری رخ سامنے لے آئیں اس طرح پیغامات کا رخ پیرالیگز کی طرف ہوگا۔ صرف اُن کارڈ ز کا استعمال کریں جو کہ زیر بحث عنوان سے متعلق ہوں۔

☆ سیشن کے حوالے سے کسی بھی قسم کی مشکل کی صورت میں ہمیڈ آف پیرالیگز یا لیگل ایڈ آفیسر سے مزید مدد لی جاسکتی ہے۔

☆ ہر ایک سیشن کے لئے ضروری ہے کہ دیئے گئے سوالات کے ذریعے سیشن کو آگے بڑھائیں تاکہ سیشن کے دوران شرکاء کی شراکت داری کو قینی بنایا جاسکے اور سیشن کا مقصد پورا ہو سکے۔

# آئین پاکستان کے مطابق شہریوں کے حقوق

11- آزادی تحریر و تقریر:

آئین کے آرٹیکل نمبر 19 کے تحت پاکستان کے ہر شہری کو آزادی تحریر و تقریر کا حق حاصل ہے اور پر لیس یا اخبار آزاد ہونے لگے۔ لیکن ایسی تحریر و تقریر جو کہ اسلامی اقدار کے خلاف ہو پاکستان یا کسی صوبائی حکومت کی سالمیت و اقدار اعلیٰ کے خلاف ہوان سے غیر مالک سے قائم و دوستانتہ تعقات خراب ہوتے ہوں، بد منی کا خطہ ہو یا اخلاقی اقدار کے خلاف ہو جس سے عدالتی کی توہین ہوتی ہو یا کسی جرم کی تغییر دیتی ہو پاس جتنے کا اطلاع نہیں ہوگا۔

12- مذہبی عبادات و تبلیغ کی آزادی:

آئین کے آرٹیکل نمبر 20 کے تحت قانون، اخلاقی اور امن و امان کو منظر رکھتے ہوئے ہر شہری کو حق حاصل ہے کہ اپنے مذہب کا اعادہ کرے اس عمل پر اہواں کو پھیلانے اور اس کی تبلیغ کرے۔ ہر مذہب اور اس کے علاوہ ازیں 24 گھنٹے کے اندر اندر علاقہ مجھ سریٹ کے سامنے اسے پیش کیا جائے گا اور مجھ سریٹ کی اجازت کے بغیر 24 گھنٹوں سے زیادہ پولیس لاک اپ میں نہیں رکھا جائے گا۔

ظیلی فرقہ یا مسلک کا پے متعلق مذہبی ادارے یا مردم سے بنانے اور اس کا انتظام چلانے کی آزادی ہوگی۔

13- تحفظ برخلاف ملکیں برائے دیگر مذاہب:

آئین کے آرٹیکل نمبر 21 کے تحت کسی بھی شہری کو مجبور نہیں کیا جائے گا کہ وہ کوئی خاص قسم کا ملکیں دے جس کا مصرف یا مقصد اس مذہب کی ترویج و تبلیغ ہو گی جس سے اس ملکیں دہنہ کا تعلق نہ ہو۔

14- تعلیمی اداروں سے متعلق حقوقی اقدام:

(ا) آئین کے آرٹیکل نمبر 22 کے تحت کسی بھی شخص کو (جو کہ تعلیمی ادارے میں زیر تعلیم ہوگا) کسی دوسرے مذہب کی تعلیم حاصل کرنے یا عبادت میں شرکت کرنے یا حصہ لینے پر مجبور نہیں کیا جائے گا۔

(ب) تمام مذہبی اداروں یا نشیوٹس کو ملکیں کی چھوٹ یا رعایت کے معاملے میں برابری کی بنیاد پر برتاؤ کیا جائے گا۔

(ج) قانون کو منظر رکھتے ہوئے:

.... تمام مذاہب و ملکیں یا فرقہ کو یہ حق ہے کہ اپنے تعلیمی اداروں (جو کہ ان کے زیر گرانی چل رہے ہوں) میں اپنے ملکیں یا فرقہ سے ملک طالب علموں کو تعلیم دیں۔

.... کسی بھی شہری کو ان اداروں یا تعلیمی اداروں میں نسل، مذہب، ذات، پات یا جائے پیدائش کی بنیاد پر داخلے سے انکار نہیں کیا جاسکتا جو ادارے یا پلک مخصوصات سے امداد حاصل کرتے ہیں۔

15- حق ملکیت:

آئین کے آرٹیکل نمبر 23 کے تحت ہر پاکستانی شہری کو یہ حق حاصل ہے کہ پاکستان کے جس حصے میں جا ہے جانیداد یا ملکیت عوامی خدمت کیلئے قانونی تقاضے پورے کرنے کے بعد اپنے قانون کے مطابق حاصل کی جائے گی تو حکومت اس کی قیمت ادا کرے گی۔

16- ملکیت کا تحفظ:

آئین کے آرٹیکل نمبر 24 کے تحت کسی پاکستانی شہری کو اس کی جانیداد یا ملکیت سے محروم نہیں کیا جائے گا سوائے قانونی تقاضے پورے کے بغیر کسی بھی شہری کی جانیداد یا ملکیت عوامی خدمت کیلئے قانونی تقاضے پورے کرنے کے بعد اپنے قانون کے مطابق حاصل کی جائے گی تو حکومت اس کی قیمت ادا کرے گی۔

17- تمام شہری برادری:

آئین کے آرٹیکل نمبر 25 کے تحت تمام شہری برادری ہیں اور برابری کی بنیاد پر قانونی تحفظ کے حقار ہیں۔ مزید یہ کہ جنس کی بنیاد پر اس میں تفریق یا امتیاز نہیں کیا جائے گا۔ آرٹیکل ملکت کو بچوں اور عورتوں سے متعلق خاص قانون بنانے سے نہیں روکتا۔

18- پلک یا تفریجی مقامات تک رسائی:

آئین کے آرٹیکل نمبر 26 کے تحت کسی بھی پاکستانی شہری کو پلک یا تفریجی مقامات تک رسائی کی مکمل آزادی ہو گی اور انکوں، مذہب، ذات پات یا جائے پیدائش کی بنیاد پر ان مقامات پر جانے سے نہیں روکا جائے گا۔

19- ملازمت میں امتیازی سلوک کے خلاف تحفظ:

آئین کے آرٹیکل نمبر 27 کے تحت کسی بھی پاکستانی شہری سے جو کسی ملازمت کیلئے اہل ہو گا تو اس سے فرقہ، مذہب، ذات، جنس، رہائش یا جائے پیدائش کی بنیاد پر امتیازی سلوک روانہ نہیں رکھا جائے گا۔

20- زبان، ثقافت و رسم الخطا تحفظ:

آئین کے آرٹیکل نمبر 28 کے تحت ہر پاکستانی شہری کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ اپنی مخصوص زبان، ثقافت اور رسم و رواج کو قائم رکھے اور اس کی ترویج کیلئے ادارے قائم کر سکتا ہے۔

آئین پاکستان 1973 کے حصہ اول جو کہ بنیادی حقوق کا احاطہ کیے ہوئے کے مطابق مندرجہ ذیل بنیادی حقوق ہر شہری کو بلا امتیاز، جنس، رنگ اور مذہب کے دیجئے گئے ہیں۔

1- زندگی کی حفاظت:

آرٹیکل نمبر 9 کے تحت تمام لوگوں کو زندہ رہنے کا حق یا زندگی اور آزادی کی حفاظت میں گئی ہے بغیر قانونی تقاضے پورے کے ہوئے کسی بھی شخص کی زندگی یا آزادی کو سلب نہیں کیا جاسکتا۔

2- گرفتاری و نظر بندی کے خلاف حقوقی اقدامات:

آرٹیکل نمبر 10 کے تحت کسی بھی شخص کو اس کی گرفتاری کے بعد جلد از جلد اس کی گرفتاری کی وجہات سے آگاہ کیا جائے گا اور اسے اس کے قانونی مشیر یا وکیل سے مشورہ کرنے یا رابط کرنے کی سہولت دی جائے گی۔

علاوہ ازیں 24 گھنٹے کے اندر اندر علاقہ مجھ سریٹ کے سامنے اسے پیش کیا جائے گا اور مجھ سریٹ کی اجازت کے بغیر 24 گھنٹوں سے زیادہ پولیس لاک اپ میں نہیں رکھا جائے گا۔

نظر بندی کے قوینین کے تحت کسی شخص کو 3 ماہ کے لئے حراست میں لے کر نظر بند کیا جاسکتا ہے اور اس مدت کے اختتام پر چیف جسٹس آف پاکستان ایک ریویو بورڈ تشکیل دے گا جو ایک چیئرمین اور دو ممبران پر مشتمل ہو گا جس کے ممبران پر یہ بورڈ اس مدت میں مزید اضافہ کر سکتا ہے۔ اگر نظر بندی صوبائی حکومت کے حکم پر لائی گئی ہو تو بورڈ کی تشکیل متعلقہ ہائی کورٹ کا چیف جسٹس کے پر مشتمل ہو گا۔

3- غلامی و جرمی مشقت پر پابندی:

آئین کے آرٹیکل نمبر 11 کے تحت غلامی پر پابندی عائد کردی گئی ہے۔ انسانوں کی خرید و فروخت کی حداود کے اندر اجازت نہیں دی جائے گی اور ہر طرح کی جرمی مشقت پر چنی سے پابندی عائد کردی گئی ہے۔

4- سماں سے متعلق حقوقی اقدام:

آئین کے آرٹیکل نمبر 12 کے تحت کسی بھی شخص کو اس جرم میں سزا نہیں دی جائے گی جس کو جرم سرزد ہوتے وقت جنم میں شمار نہیں کیا جاتا تھا اور نہ ہی کوئی ایسی سزا دی جائے گی جو کہ جرم سرزد ہوتے وقت اس جرم کی

مشقت لی جائے گی۔ لیکن یہ ظلمانہ یا انسانی وقار کے منافی نہیں ہوگی۔

5- منے والین کے تحت سزا کی حفاظت:

آئین کے آرٹیکل نمبر 12 کے تحت کسی بھی شخص کو اس جرم میں سزا نہیں دی جائے گی جس کو جرم سرزد ہوتے وقت جنم میں شمار نہیں کیا جاتا تھا اور نہ ہی کوئی ایسی سزا دی جائے گی جو کہ بوقت جرم اسکی سزا تھی۔

6- دو ہری سزا اور خود ازالی کے خلاف تحفظ:

آئین کے آرٹیکل نمبر 13 کے تحت کسی بھی شخص کو ایک ہی جرم میں دوبار سزا نہیں دی جائے گی اور نہ ہی کسی شخص کو مجبور کیا جائے گا کہ وہ اپنی گواہی دے یا خود کو ملزم کھینچا، قانونی تقاضے پورے کے بغیر اس کی کسی گواہی یا بیان کی کوئی اہمیت نہیں ہوگی۔

7- انسانی وقار و حرمت کی پاسداری:

آئین کے آرٹیکل نمبر 14 کے تحت ہر شہری کے وقار، عزت و ناموس چادر اور چارڈیواری کی حفاظت کی حفاظت کی حفاظت میں گھنٹے جنمی یا ہفتہ تشدیک انشائیں بنایا جائے گا۔

8- نقل و حمل کی آزادی:

آئین کے آرٹیکل نمبر 15 کے تحت ہر شہری کو نقل و حمل کی آزادی حاصل ہے کہ قانون کے دائرے میں رہنے ہوئے پاکستان میں ہر جگہ ہوم پھر سکتا ہے اور پاکستان کے جس حصے میں چاہے رہاں اختیار کر سکتا ہے۔

9- تنظیم سازی کی آزادی:

آئین کے آرٹیکل نمبر 16 کے تحت پاکستان کے ہر شہری کو یہ حق حاصل ہے کہ عوامی مفادات کے تحت عائد کردہ مناسب قانونی پابندیوں کے ساتھ پر امن و بیرونی اسلام کے اجتماع کا انعقاد کر سکتا ہے۔

10- کاروبار و پیشہ کی آزادی:

آئین کے آرٹیکل نمبر 17 کے تحت پاکستان کے ہر شہری کو مناسب قانونی پابندیوں کے ساتھ یا بیرونی سازی یا یونیون بنانے کی آزادی دی گئی ہے۔

11- کاروبار و پیشہ کی آزادی:

آئین کے آرٹیکل نمبر 18 کے تحت پاکستان کے ہر شہری کو یہ حق حاصل ہے کہ عوامی مفادات کے تحت عائد کردہ مناسب قانونی پابندیوں کے ساتھ پر امن و بیرونی اسلام کے اجتماع کا انعقاد کر سکتا ہے۔

12- تعلیم کی آزادی:

آئین کے آرٹیکل نمبر 19 کے تحت پاکستان کے ہر شہری کو یہ حق حاصل ہے کہ قانونی مرضی سے کوئی بھی قانونی و جائز کاروبار کر سکتا ہے اگر وہ ان قوانین معيار یا لازمی شرائط کو پورا کرتا ہے جو کہ کاروبار سے متعلقہ وضع کی گئی ہیں۔

# پیدائش کا سرٹیفیکٹ

## میونسل کارپوریشن افس

### یا کوئی اور

شرکاء کو بتائیں کہ یونین کو نسل کا دفتر کا پیدائش کے اندر ارج سے براہ راست تعلق ہے اور ہر ایک علاقے کے لوگوں کو اپنے پہلے یونین کو نسل کے دفتر سے رابطہ کرنا ضروری ہے جب پیدائش کے اندر ارج کی بات ہو۔ اور اس دوران آپ شرکاء کو دی گئی تصاویر میں سے پہلی تصویر دکھائیں تاکہ وہ کیجے سکیں کہ آپ کے پاس دیئے گئے مشاورتی کارڈز میں بھی یہی لکھا ہے۔

اب شرکاء سے کہیں کہ ہم پیدائش کے اندر ارج کے چند فوائد کے بارے میں بات کرتے ہیں تاکہ ہماری معلومات میں اضافہ ہو کہ پیدائش کے اندر ارج کے کیا مکمل فوائد ہو سکتے ہیں؟

### مکمل جوابات:

#### تعلیم حاصل کرنے میں آسانی

#### قومی شناختی کارڈ حاصل کرنے میں آسانی

#### بچوں کو یکسینیشن دینے میں آسانی

#### و دیگر سہولیات زندگی میں بھی آسانی ہو سکتی ہے۔

یہاں آپ شرکاء کو مشاورتی کارڈز پر فوائد والی تصاویر دکھائیں ان شرکاء کو سمجھنے میں آسانی ہو جن کو تصاویر سے زیادہ بہتر سمجھ آتی ہو۔ اس اس بات کو بھی دھراں کہ آپ کے پاس بھی اکثر وہی فوائد لکھیں ہے شرکاء نے بتائے۔

اب سیشن کو مزید آگے بڑھاتے ہوئے شرکاء سے پوچھے کہ کیا ان میں سے کسی کو معلوم ہے کہ پیدائش کے اندر ارج کا قانونی طریقہ کار کیا ہے؟

مکمل جوابات: ہاں ہمیں معلوم ہے نہیں ہمیں نہیں معلوم ہے۔

آپ شرکاء کو کارڈز پر دی گئی تصاویر میں دکھائیں اور پیدائش کے اندر ارج کا قانونی طریقہ کار بتائیں جس میں تصاویر کی مدد سے شرکاء طریقہ کار کو سمجھنے میں آسانی ہو گی۔ پیدائش کے اندر ارج کے لئے فارم یونین کو نسل کے دفتر یا نادراسے مفت حاصل کریں اکثر علاقوں میں فونٹو سٹیٹ کی

دکانوں میں بھی موجود ہوتا ہے اس کے بعد فارم کو پُر کریں اگر آپ کو کوئی مشکل ہے تو آپ پیرالیگل کی مدد مفت حاصل کر سکتے ہیں اور والدین کے شناختی کارڈ کی کاپی ساتھ لگا کر یونین کو نسل کے دفتر میں جمع کروائیں قانون طور پر طے شدہ فیس ادا کریں اور 5 دن کے اندر اندر پیدائش کا

سرٹیفیکٹ حاصل کریں۔

### دورانیہ: ایک گھنٹہ

مشاورتی سیشن کے آغاز سے پہلے تمام شرکاء کو سلام کریں اور خوش آمدید کہیں اور ساتھ ہی شرکاء میں کسی سے درخواست کریں کہ رضا کارانہ طور پر تلاوت قرآن پاک کریں تاکہ سیشن کا باقاعدہ آغاز ہو سکے۔ سیشن کے ابتداء میں شرکاء سے کہیں کہ آج ہم سب ایک بہت اہم موضوع پر بات کریں گے جس کی اہمیت ہماری روزمرہ زندگی میں بہت ہے۔

آج ہمارا مشاورتی سیشن بچوں، بچیوں کے پیدائش کے اندر ارج پر ہو گاتا کہ ہم سمجھ سکیں کہ اس کی اہمیت اور افادیت کیا ہے اور کسی طریقہ کار کے ذریعے ہم بچوں، بچیوں کا اندر ارج کر سکتے ہیں ہم آج یہ بھی سمجھنے کی کوشش کریں گے کہ اگر اس تمام عمل کے دوران کوئی مشکل ہو اور عدم تعادن ہو تو اس صورت میں ہمارے پاس کوئے قانونی عوامل موجود ہیں جس کے ذریعے ہم اس مشکل کو کم یا ختم کرتے ہوئے بچوں، بچیوں کے پیدائش کے اندر ارج کو یقینی بنائیں۔

میرا سب سے پہلا سوال یہ ہے کہ آپ کے خیال میں بچوں، بچیوں کے پیدائش کے اندر ارج سے کیا مراد ہے۔ جب آپ پیدائش کے اندر ارج کے بارے میں سنتے ہیں تو سب سے پہلے آپ کے دماغ میں کیا آتا ہے؟

### مکمل جوابات:

بچوں، بچیوں کی قومی شہریت حاصل کرنے کے مرحلے میں داخل ہونا۔

بچوں، بچیوں کی تعلیمی سہولیات سے مستفید ہونا۔

بچوں، بچیوں کی قانونی حق اور شناخت دینا۔

بچوں، بچیوں کی سہولیات سے مستفید ہونے کی مشکلات کو کم کرنا یا ختم کرنا۔

### اب سیشن کو آگے بڑھاتے ہوئے شرکاء سے پوچھے کہ بچوں، بچیوں کی پیدائش کا اندر ارج کہا کرنا ضروری ہے؟ شرکاء سے کہیں کہ وہ اپنی رائے شیئر کریں۔

### مکمل جوابات:

نادر ا

یونین کو نسل دفتر

ہسپتال (جہاں پیدائش ہوئی ہو)

# پیدائش کا سرٹیفیکٹ

بچے کے نام کے اندر اج کے فوائد



دیگر مراحل زندگی



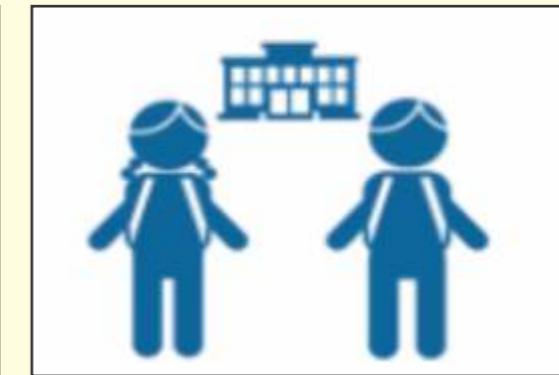
ویکسی نیشن



حفظان صحت

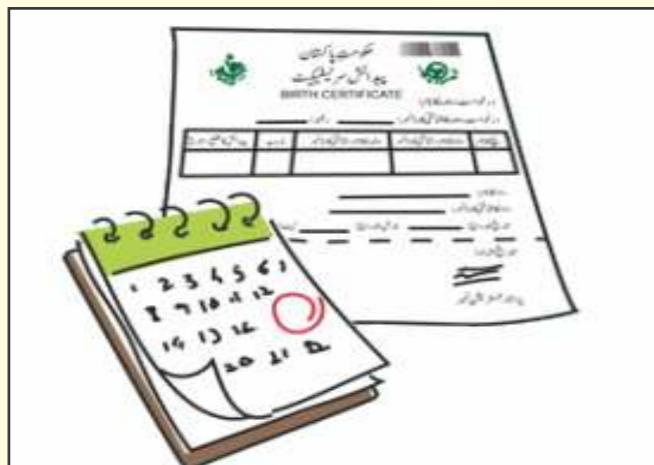


شہریت

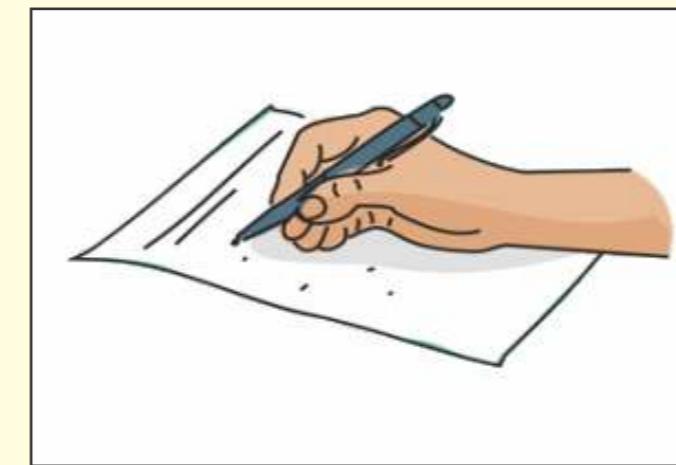


تعلیم

بچے کے نام کے اندر اج کا طریقہ کار



پیدائش کا سرٹیفیکٹ حاصل کریں



متعلقہ فارم پُر کریں اور والدین کا شناختی کارڈز کی کاپی



یونین کو نسل سے رابطہ کریں

# بچہ / بچی کی رجسٹریشن (بفارم)

کارڈز پر موجود تصاویر کی مدد آپ شرکاء کو بتا اور سمجھا سکتے ہیں اور شرکاء کو بھی موقع دیں اگر ان میں سے کسی نے بفارم کے کچھ اور فوائد بتانے ہوں۔

جس وقت آپ تصاویر کی مدد سے شرکاء کو بفارم بنانے کا طریقہ کا بتا رہے ہو نگے تو اس بات کا خیال رکھیں کہ تمام شرکاء آپ کو غور سے سنے اور گرددرمیان میں کوئی سوال ہوں تو انہیں سوال کرنے کا موقع بھی دیں۔

اور ساتھ ہی اس بات کا اعادہ بھی کریں کہ اگر شرکاء میں سے کسی قسم کی دشواری پیش آئیں اس سیشن کو سمجھنے میں اس وقت بھی مزید معلومات لے سکتیں ہیں اور اس کے علاوہ کسی بھی وقت پیرالیگل سے یا LSO سے رابطہ کر سکتیں ہیں۔

علاوہ ازیں شرکاء کو اس بات کا بھی باور کروائیں کہ بفارم بنانے وقت یا اس دوران شرکاء کو یا ان کے علاقے کے کسی بھی فرد کو کو بھی مشکل آئیں تو پیرالیگل ان کو بلا معاوضہ خدمت اور مدد کرنے کے لئے تیار ہو نگیں۔

سیشن کے آخر میں تمام شرکاء سے ایک بار پھر پوچھ لیں کہ کیا ان سب کو بفارم بنانے کا قانونی طریقہ کا سمجھ آیا یا نہیں۔ اگر ہاں تو سیشن کو اختتام کی طرف لے جائیں اور اگر کسی کسی بھی قسم کو کوئی سوال ہو تو ان کو مزید معلومات یادوبارہ سے سمجھائیں تاکہ ہر ایک شرکت دار کو درست معلومات میں اور آگے ساتھ یہ معلومات دوسرے لوگوں تک پہنچائیں۔ سیشن کے آخر میں سب کاشکریہ ادا کریں اور سیشن کا اختتام کریں۔

## دورانیہ: ایک گھنٹہ

آج ہمارے سیشن کا عنوان بچوں، بچیوں کا بفارم بنانے پر ہو گا۔ اور اس سیشن میں ہم یہ سمجھنے کی کوشش کریں گے کہ بفارم بنانے کے فوائد کیا ہے اور سماں کا قانونی طریقہ کا رکھیا ہے۔ اور ساتھ ہی، ہم اس بات پر بھی زور دیں گے کہ یہاں ہمیں جو معلومات میں ہم وہ معلومات نہ صرف خود عملی زندگی میں لائیں گے بلکہ ہم اپنے ارد گرد رہنے والے دوستوں کو بھی یہ معلومات دیں گے۔ کیونکہ ان سب کو یہاں آج اس سیشن میں بیٹھنے کا موقع نہیں ملا ہے جبکہ بفارم بنانا ہر ایک پاکستانی کا قومی فریضہ بھی ہے اور اولاد کا حق بھی ہے تاکہ ہمارے بچے اور بچیاں مستقبل میں کسی بھی قسم کی پریشانی سے دوچار نہ ہوں۔

میرا آپ سب دوستوں سے پہلا سوال یہ ہے کہ آپ میں سے کتنے لوگ، خواتین بفارم کے بارے میں جانتے ہیں جو لوگ جانتے ہیں یا کبھی بفارم بنایا ہے وہا تھا اٹھا کر ہمارے ساتھ شیرکریں۔

## ممکنہ جوابات:

- ممکن ہے کہ اکثر لوگ بفارم کے بارے میں پہلی دفعہ سن رہے ہوں اور کچھ بھی نہیں جانتے ہوں
- یہ بھی ممکن ہے کہ کچھ لوگ، خواتین پہلے سے ہی بفارم کے بارے میں جانتے ہوں اور آپ کو بتائے کہ بفارم سے مراد بچوں، بچیوں کو نادر ایں رجسٹر کروانا ہے۔

ممکنہ جوابات سننے کے بعد شرکاء کا شکریہ ادا کریں اور اگر شرکاء میں سے کسی نے درست معلومات یا بفارم کا مقصد بتایا ہے تو اسی بات کو آگے بڑھاتے ہوئے سیشن کو آگے لے جائیں اور ساتھ ہی تصاویر بھی دکھائیں۔ دوسری صورت میں آپ تمام شرکاء کو بفارم کا مقصد یا بفارم کیا ہوتا ہے کہ بارے میں بتائیں اور دوسرے سوال کی طرف بڑھیں۔

اب میں آپ سب سے پوچھنا چاہو گا کہ کیا آپ جانتے ہیں کہ بفارم بنانے کا قانونی طریقہ کا رکھیا ہے اور بفارم کیسے بنایا جاسکتا ہے؟

شرکاء کے جوابات کو غور اور تسلی سے سنے اور مکمل بات کرنے کا موقع دیں تاکہ شرکاء اپنی رائے شیرکریں۔

اگر شرکاء میں سے کسی نے بھی یا ایک سے زائد شرکاء نے درست جوابات دیے ہیں تو انہیں کہیں کہ بفارم بنانے کا یہی طریقہ کا رہے۔ اگر شرکاء درست جوابات نہ بھی دے سکیں تو ان کی حوصلہ افزائی کریں اور آپ کے پاس موجود کارڈ میں درست طریقہ کا رہنے صرف کارڈز کے ذریعے دیکھائیں اور سمجھائیں بلکہ سیشن میں بھی بتائیں کہ کس طرح سے شرکاء اپنی اولاد کا بفارم بنائے ہیں اور اپنے کسی علاقے کے رہنے والے دوستوں کی مدد کر سکتے ہیں اور ساتھ ہی بفارم کی موجودگی میں بچوں، بچیوں کو ملنے والے مکانہ طور پر فوائد سے بھی آگاہ کریں۔ اس میں آپ

# بچہ اپنی کی رجسٹریشن (بفارم)

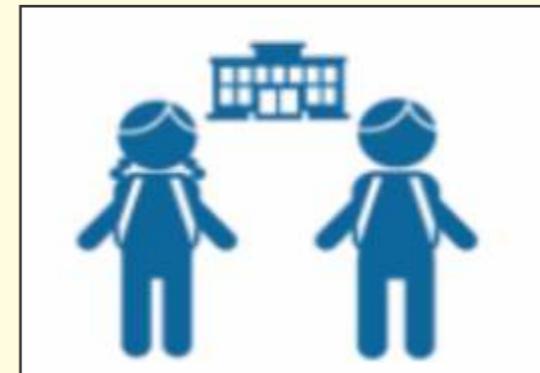
بچے کی رجسٹریشن کے فوائد



دیگر مراحل زندگی



شہریت



تعلیم

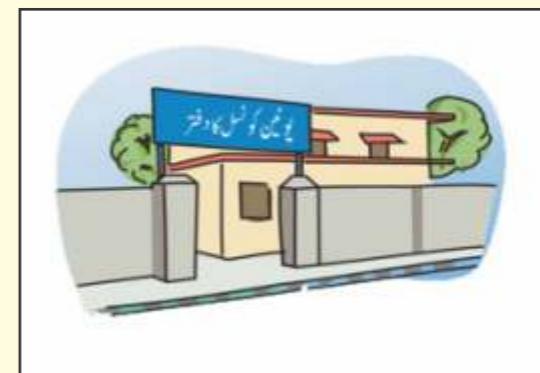
بچے کی رجسٹریشن کا طریقہ کار



5 دن میں بفارم حاصل کریں



نادرائیں فارم بمع جمیں جمع کروائیں  
اور دیگر مراحل سے گزرتے ہوئے ٹوکن حاصل کریں



یونین کو نسل یانادرا کی ویب سائٹ سے  
فارم مفت حاصل کریں اور پُر کریں

# قومی شناختی کارڈ

## قانونی معلومات و سیشن:

### دورانیہ: ایک گھنٹہ

ہمارے آگاہی مہم کے تسلسل کو آگے بڑھاتے ہوئے آج ہمارا آگاہی سیشن قومی شناختی کارڈ کو حاصل کرنے کے حوالے سے ہو گا۔ اس بات سے یقیناً ہم سب متفق ہوں گے کہ کسی بھی انسان کو دیگر ضروریات زندگی و عوامل کے ساتھ ساتھ ایک قومی شناخت کی ضرورت ہوتی ہے۔ قومی شناخت کے بغیر انسان بہت مشکلات سے دوچار ہو سکتا ہے۔

اس لئے یہ بے حد ضروری ہے کہ ایک فرد، مرد، عورت، لڑکا، لڑکی، منتشر کا قومی شناخت ہونا ضروری ہے۔ قومی شناخت کارڈ کے بارے میں مزید جانتے اور اس کو حاصل کرنے کا قانونی و درست طریقہ کار کے اہم آج اس سیشن کے ذریعے سمجھنے کی کوشش کریں گے۔ تاکہ ہم عملی طور پر اس کو عمل میں لاتے ہوئے کسی مشکل سے دوچار نہ ہوں اور اپنے ساتھ ساتھ اپنے ارڈر کے لوگوں کو بھی اس کی اہمیت سے آگاہ کریں تاکہ ایک قومی فریضہ احسن انداز سے پورا ہو سکیں۔ ہم سیشن کو تصاویر اور سوالات کی مدد سے سمجھنے کی کوشش کریں گے اگر کسی بھی ساتھی کو سمجھنے میں کوئی مشکل ہو رہی ہو تو آپ بلا جھجک سوال کر سکتے ہیں کیونکہ جب ہم یہاں سے درست معلومات حاصل کریں گے تو ہم یہ معلومات اپنے علاقے کے دیگر لوگوں تک پہنچ سکتے ہیں۔

میراپہلا سوال یہ ہے کہ آپ میں سے کتنے دوست قومی شناخت یعنی شناختی کارڈ کے فوائد کے بارے میں جانتے ہیں؟ مہربانی کر کے شیر کریں۔

### قومی شناخت ملے گی۔

- سیکیورٹی پیک میں دشواری نہیں ہو گی۔
- پینک اکاؤنٹ کھول سکتے ہیں
- نوکری حاصل کر سکتے ہیں۔
- دوٹ کا سٹ کر سکتے ہیں و دیگر۔

جب آپ کو تمام ممکنہ جوابات ملیں تو پیرالیگل شرکاء کا شکریہ ادا کریں۔ کارڈ پر موجود تصاویر کو دکھائیں ممکن ہے کہ ان تصاویر میں موجود فوائد کا شرکاء پہلے بتا چکے ہو تو اگر ایسے ہے تو صرف انہیں کہیں کہ ہم نے کارڈ پر بھی یہی فوائد لکھیں ہیں اور دوسرا صورت میں دیگر فوائد جو کارڈ پر نہیں ہے اور شرکاء نے بتائیں ہے۔ نوٹ: تاکہ دوسرے سیشن میں آپ شرکاء کے ساتھ شیر کر سکیں۔ جب شرکاء کو فوائد کے بارے میں آگاہی ملیں تو سیشن کو آگے بڑھاتے ہوئے دوسرا سوال کریں کہ کیا شرکاء جانتے ہیں کہ شناختی کارڈ کب اور کس عمر میں بنایا جاسکتا ہے۔

## ممکنہ جوابات:

- 18 سال کی عمر میں بنایا جاسکتا ہے۔
- کبھی بھی بنایا جاسکتا ہے۔

ممکنہ جوابات سننے کے بعد اس بات کا خیال بھی رکھیں کہ شناختی کارڈ صرف 18 سال تک کے لوگوں کا نہیں بلکہ ضرورت پڑنے پر 18 سال کم عمر کے بچپن کا قومی شناختی کارڈ بھی بن سکتا ہے اور 18 سال کے مکمل ہونے پر شناختی کارڈ میں تبدیل کروانے کا پر اس کردار اضافی ہو گا۔

اب آپ پیرالیگل شرکاء سے پوچھیں کہ کیا ان میں سے سب کو کسی کو شناختی کارڈ بنانے کا قانونی طریقہ کا معلوم ہے؟

## ممکنہ جوابات:

- جی ہاں ہمیں معلوم ہے
- جی نہیں ہمیں معلوم نہیں ہے یا ممکن ہے کہ چند شرکاء کو معلوم ہو اور دیگر کو معلوم نہ ہو

پیرالیگل ان شرکاء سے باری باری پوچھئے کہ وقت کا بھی خیال رکھیں کہ کیا طریقہ کار ہے اور بعد میں شرکاء کو مشاورتی کارڈ دیکھا اور اس شرکاء کے جوابات کو کارڈ کے ساتھ ربط بنائیں اور شناختی کارڈ بنانے کا قانونی طریقہ کا سمجھائیں۔ ممکن ہے کہ چند لوگ تصاویر کی مدد سے زیادہ بہتر انداز سے سمجھ سکیں۔

اگر پیرالیگل کے جوابات میں سے ایسے کوئی جوابات نہیں جو کہ شناختی کارڈ حاصل کرنے کے قانونی طریقہ کار سے مختلف طریقہ ہوں تو شرکاء کی تصحیح کریں۔ اور اس سیشن میں اس بات پر بھی زیادہ سے زیادہ زور دیں کہ خواتین کا شناختی کارڈ بنانا کیوں ضروری ہے۔ اور شرکاء کی حوصلہ افزائی کریں کہ اپنے اپنے علاقوں میں یہ معلومات پہنچائیں اور خصوصاً خواتین کو یہ معلومات دیں تاکہ ان کے قومی شناختی کارڈ بن سکیں۔

قومی شناختی کارڈ بنانے کے علاوہ اگر شرکاء شناختی کارڈ ہوائے سے کوئی سوال کریں جیسا کہ شناختی کارڈ میں ترمیم کرنا تو وہ معلومات بھی فراہم کریں۔

پیرالیگل اس بات کو بھی دہرانے کے اگر شرکاء میں سے کسی کو اپنا شناختی کارڈ بنانا ہو تو ان کے علاقہ میں کسی کو کسی بھی طرح کو قانونی مدد کی ضرورت ہو تو پیرالیگل بلا معاوضہ ان کی خدمت اور مدد کے لئے ہر وقت موجود ہو گئیں اور اس بات پر زیادہ زور دیں کہ خواتین کے شناختی کارڈ بناؤں گیں جائے تاکہ ان وہ تمام سہولیات اور شناخت مل سکیں جن کے وہ قانونی طور ہر حقدار ہے اور ایک اہم قومی فریضہ بھی ادا ہو سکیں۔

# قومی شناختی کارڈ

18 سال کی عمر پوری ہونے پر آپ اپنا قومی شناختی کارڈ بنوائیں تاکہ آپ بنیادی سہولیات حاصل کر سکیں اور کسی بھی قسم کی مشکلات سے دوچار نہ ہوں۔



دوٹ کا اندرانج و حلق



غیر ملکی سفر



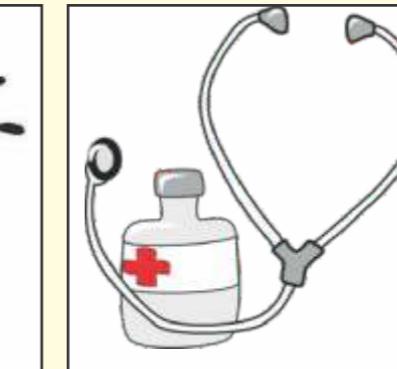
بڑھاپے کے فوائد  
فند، پنشن وغیرہ



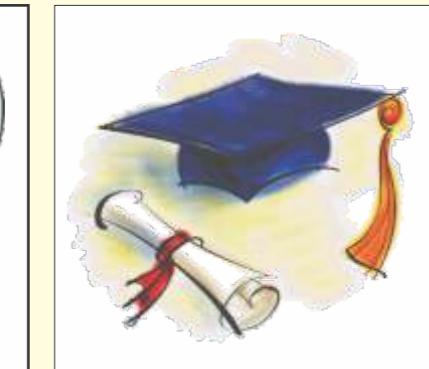
ملازمت



مالی وسائل



صحت کی سہولیات



مفہ تعلیم

## قومی شناختی کارڈ بنانے کا طریقہ کار



15 سے 20 دن میں اپنا  
قومی شناختی کارڈ حاصل کریں



متعلقہ معلومات، تصویر اور انگلیوں  
کے پرنٹ نادرادفتر میں دیں



متعلقہ دستاویزات کے ساتھ قریبی  
نادرادفتر جائیں

# ووٹ کا اندر ارج

## قانونی معلومات:

انتخابی فہرست ان تمام لوگوں کی فہرست ہے جو عام انتخابات یا بلدیاتی انتخابات میں ووٹ دینے کی اہلیت حاصل کرنے کے لئے لیکشن کمیشن آف پاکستان کے پاس بطور ووٹر اپنام درج کرائچے ہوں کسی فرد کا انتخابی فہرستوں میں ایک سے زیادہ بار اندر ارج نہیں کیا جاسکتا۔

### انتخابی فہرست میں اندر ارج کی اہلیت:

ایک انتخابی علاقے میں ووٹ بننے کے لئے ضروری ہے کہ ووٹ بننے کا امیدوار پاکستان کا شہری ہو۔ اس کی عمر 18 سال سے کم نہ ہو۔ نادرا کی طرف سے جاری کمپیوٹرائزڈ شناختی کارڈ کا حامل ہو (نادرا کی طرف سے جاری کمپیوٹرائزڈ شناختی کارڈ مدت ختم ہونے کے باوجود ووٹ بنوانے اور ووٹ ڈالنے کے لئے کارآمد ہے)۔ اس انتخابی علاقے کا رہائشی سمجھا جاتا ہے (یعنی اسکے شناختی کارڈ پر درج عارضی یا مستقل پتہ اسی انتخابی علاقے کا ہو یا وہ خود یا اسکا خاوند ریبوی روادر والدہ اس علاقے میں حکومت پاکستان کے ملازم ہونے کی وجہ سے تعینات ہو)

انتخابی فہرست میں اندر ارج کا طریقہ کار: مندرجہ بالا اہلیت کا حامل پر شہری انتخابی فہرست میں اندر ارج کا حق دار ہے جسکی صورتیں مندرجہ ذیل ہیں۔

### 1- ازسرنو انتخابی فہرستوں کی تیاری:

ایسی صورت میں رجسٹریشن افسر نادرا کی طرف سے موصول ہونے والے اسی انتخابی علاقے کے جاری شدہ شناختی کارڈوں کے اعداد و شمار کی روشنی میں تیار کی گئی ابتدائی انتخابی فہرستوں کو شائع کر کے کم از کم 30 دن تک آؤیزاں کرے گا اور کوئی بھی شخص جو اپنا ووٹ درک کروانے کا اہل ہو اور اس کا نام ابتدائی فہرست میں شامل نہ ہو یا اندر ارج غلط ہو تو اپنے نام کے اندر ارج یا اندر ارج کی تصحیح کیلئے مقررہ فارم پر 30 دن کے اندر یا کمیشن کی طرف سے توسع کرده مدت میں نظر ثانی افسر کو درخواست دے سکتا ہے جو سری انکوائری کے بعد فیصلہ کرے گا۔

### 2- انتخابی فہرستوں پر مختلف دورائیوں میں نظر ثانی:

رجسٹریشن افسر کسی اہل شخص جس جانام انتخابی فہرست میں شامل نہ ہو کے نام کے اندر ارج یا کسی اندر ارج کی درستگی کے لئے کمیشن کے مقررہ طریقہ کار کے مطابق مقررہ معیاد کے بعد انتخابی فہرستوں پر نظر ثانی کرے گا کوئی بھی شخص جو ووٹ درج کروانے کا اہل ہو اور اس کا نام انتخابی فہرست میں درج نہ ہو یا اندر ارج غلط ہو اپنا ووٹ درج کروانے یا اندر ارج کی تصحیح کے لئے مقررہ مدت میں مخصوص فارم پر درخواست گزارے گا جسکی سرسری انکوائری کے بعد فیصلہ کیا جائے گا۔

### 3- میعادی نظر ثانی کے علاوہ اندر ارج اور تصحیح

کوئی بھی ایسا شخص جس کا نام کسی انتخابی فہرست میں شامل نہ ہو اور وہ بطور ووٹر اندر ارج کے لئے اہل ہو اور تو وہ اپنے قومی شناختی کارڈ کے ہمراہ مقررہ فارم پر مجاز رجسٹریشن افسر کو درخواست دے سکتا ہے جو سری انکوائری کے بعد اسکا فیصلہ کرے گا۔

## 4- انتخابی عمل شروع ہونے کے بعد اندر ارج تصحیح منتقلی کی ممانعت

- A- کسی اسمبلی یا مقامی حکومت کی مدت کے اختتام کے دن سے 30 دن پہلے سے لیکر اسمبلی یا مقامی حکومت کے عام انتخابات کے نتائج کا اعلان ہونے تک کسی بھی انتخابی علاقے کی انتخابی فہرست میں کسی بھی ووٹر کے اندر ارج، اندر ارج میں تصحیح یا ایک جگہ سے دوسرے جگہ ووٹ کی منتقلی نہیں ہو سکتی۔
- B- کسی ضمنی انتخاب کی صورت میں انتخابی عمل شروع ہونے کے اعلان سے لیکر نمائندے کے منتخب ہونے تک اس حلقے جہاں انتخاب ہو رہا ہو کہ کسی بھی انتخابی علاقے کی انتخابی فہرست میں کسی بھی ووٹر کا اندر ارج تصحیح یا منتقلی نہیں ہو سکتی۔

## سیشن: ایک گھنٹہ دورانیہ:

شرکاء کے ساتھ شیئر کریں کہ ووٹ بننے کے لئے لازم ہے کہ امیدوار پاکستان کا شہری ہو اور اسکی کی عمر 18 سال سے کم نہ ہو تو بآسانی ووٹ بن سکتا ہے۔

ووٹ کے اندر ارج کے مراحل درج ذیل ہیں۔

- سب سے پہلے انتخابی فہرست میں نام اپنے نام پڑتاں کریں تاکہ آپ کو معلوم ہو سکے کہ آپ کا نام انتخابی فہرست میں موجود ہے کہ نہیں
- اگر آپ کا نام ووٹ لست میں شامل نہیں ہے تو لیکشن کمیشن کے قریبی دفتر سے مقررہ فارم حاصل کریں
- مقررہ فارم پر کر کے مجاز رجسٹریشن آفیسر کے پاس جمع کروائیں
- رجسٹریشن آفیسر سرسری انکوائری کے بعد فیصلہ کریگا، کریگی
- انتخابی فہرست میں نام درج ہونے کے بعد درخواست کنندہ ووٹ کا سٹ کر سکتے ہیں۔

شرکاء سے پوچھیں اگر لیکشن قریب ہو۔ کیا اپنے نام یا کوئی گفتگو کی درستگی و اندر ارج ووٹ کی تبدیلی ووٹ مگر ممکن ہے۔ ممکنہ جوابات حاصل کرنے کے بعد شرکاء کو تصاویر کی مدد سے اور زبانی بتائیں۔

قومی وصوبائی اسمبلی اور مقامی حکومت کے اختتام کے دن سے 30 دن پہلے سے لیکر قومی وصوبائی اسمبلی یا مقامی حکومت کے انتخابات کے نتائج کے اعلان تک کسی قسم کے نئے ووٹر کے اندر ارج و تبدیلی کی قانوناً ممانعت ہے۔

اب آپ شرکاء سے پوچھیں کیا ضمنی انتخابات کے دوران اس مخصوص علاقے کے ووٹر زاندر ارج و کوئی گفتگو کی درستگی کر سکتے ہیں؟ ضمنی انتخابات کے انتخابی عمل کے شروع ہونے کے اعلان سے لیکر نمائندہ کے منتخب ہونے تک اندر ارج، تصحیح یا تبدیلی نہیں ہو سکتی ہے۔

## دوٹ کا اندر ارج



انتخابی فہرست میں اپنا نام چیک کرنا



شناختی کارڈ کا حامل اور مقامی شہری



ایکشن کے دوران اندر ارج و درستگی کی ممانعت



پُرشدہ فارم جمع کروانا

# نکاح نامہ

## قانونی معلومات:

- کسی بھی پاکستانی شہری کی شادی کا اندر ارج یو نین کو نسل کے لائنس یا نتے نکاح رجسٹر کے پاس موجود جسٹر نکاح میں کروایا جانا قانوناً ضروری ہے۔
- نکاح کوئی بھی پڑھ سکتا ہے اگر نکاح رجسٹر نکاح پڑھائے تو نکاح نامہ پر کرکے متعلقہ لوگوں سے دستخط کروائے گا اور اپنے دستخط اور مہر بھی ثبت کریں گا۔ اگر نکاح کوئی دیگر شخص پڑھائے تو نکاح نامہ کی تکمیل کے بعد جس قدر جلد ممکن ہو متعلقہ نکاح رجسٹر (جودہن کی رہائش والے دارڈ کا نکاح رجسٹر ہو) کو پہنچائے گا۔
- نکاح نامے کے تمام کالم پر کرنا لازم ہیں کالم نمبر 1 سے 12 تک میں فریقین کے کوائف اور گواہان کا اندر ارج ہوتا ہے۔
- کالم نمبر 13 سے 16 تک حق مہر سے متعلق ہیں۔
- کالم نمبر 17 کسی خاص شرط سے متعلق ہیں۔
- کالم نمبر 18 میں اندر ارج کیا شہر نے طلاق کا حق یوں کو تفویض کر دیا ہے؟ اگر ہاں تو کن شرائط کے تحت۔
- کالم نمبر 19 شہر کے حق طلاق پر کسی قسم کی پابندی سے متعلق ہے۔
- کالم نمبر 20 شادی کے موقع ہر بیوی کے حق مہر اور ننان نفقة سے متعلق کسی دستاویز کی تیاری سے متعلق ہے۔
- سیشن:**
- آج اہم عنوان پر سیشن کریں گے جن کی افادیت مردوں اور عورتوں دونوں کے لئے تاکہ ان کے بیوادی حقوق جو کہ شادی شدہ زندگی میں اہم ہے۔ نکاح نامہ کی اہمیت ازدواجی زندگی میں بہت اہم ہے ہمارے معاشرے میں نکاح نامہ کونہ ہی سمجھا جاتا ہے اور نہ ہی خصوصاً خواتین کو پڑھنے اور سمجھنے کے لئے دیا جاتا ہے۔ نکاح نامہ میں سب سے زیادہ اہم کالم کی تفصیل درج ذیل ہے۔ پیرا لیگل تصاویر کی مدد سے سیشن کو آگے بڑھائے اور ہر ایک کالم پر تفصیل آفٹنگو کرے تاکہ شرکاء نکاح نامہ ہر ایک کالم کی اہمیت کو سمجھ سکیں۔
- کالم نمبر 6: دلہا اور دلہن کی عمر کا لکھنا لازمی ہے اور لڑکی کی عمر کم از کم 16 سال ہونی چاہئے۔
- کالم نمبر 13: اس خانے میں حق مہر کی وہ رقم لکھی جاتی ہے جو دلہا اپنی دلہن کو ادا کرتا ہے اور یہ بھی لکھا جاتا ہے کہ یہ رقم نقدی کسی صورت میں ادا کی جاتی ہے۔

## دورانیہ: ایک گھنٹہ

# نکاح نامہ

**PUNJAB ACCESS TO JUSTICE PROJECT**

**آپ کے حقوق آپ کے قوانین Your Rights - Your Laws**

**18 طلاق کا حق**  
اگر اس عائلے کو خالی پورا دیا جائے تو بھی  
جس سے طلاق کے مطابق کافی کوونتی  
ہے، بھارت اگرچہ کو واسطے کے  
ذریعے شے کو خالی کر دیتے ہیں اس  
صورت میں بھی کوئی قسم سے تحریر  
کرنی پڑتے۔

**19 نان و نفقة**  
اصل اتفاق کے وقت پہلے نان و نفقة  
کے لئے کوئی حق نہیں رکھتا۔ اس نے شہزادی کو  
کی کوئی تحریر کرنے کے وقت موجود ہوئے  
چاہے۔

**20 دلہا کی دوسری شادی**  
اگر دلہا کی پہلی سے کوئی بھی مودودیہ  
سالی قیمت کے تھے اس کی دوسری کرنا  
ضروری ہے، مزدور آئندہ کو دلہا کی کو اس  
سے دوسری شادی کی قبولی پذیرتی لینا  
مگر ضروری ہو گا۔

**6 عمر**  
شادی کیلئے بھی کی مرکم از کم  
سو ۱۶ سال ہوئی چاہے۔

**13 صہر**  
اس عائلے میں بھر کی وہ رقم کیسے ہے  
جس کا عالیہ و محس کو دیا کرتا ہے، اس کو ساتھ  
بھی کھانا پختے کر آیا قسم تقدیر کی  
جائیں گے اور صورت میں۔

**14 قوت ادائیگی صہر**  
اس سے میں پہلا وقت اس کی کیا  
کہ بھر کی رقم کی وہیں کی  
وقت جس سے بھر کو عطا پا کر سکے۔ بھر  
کی کوئی رقم اٹھا (مدد غلط) اور اس کی رقم  
(جی) (ایک لیکھ فتحیں میں سے کسی بھی کی  
وقت، طلاق و خانہ کی وہی شادی کی  
صورت میں ہوئی ہے) اور۔

**15 قوت ادائیگی صہر**  
اگر بھر کی رقم کو سارے وقت ادا کر رکھی  
جائے، اس کا عالیہ و محس کو دیا کریں  
اویں نے اس کی برا برا۔

**16 جالیداد بعوض صہر**  
اگر بھر کے خواہ بھر کی کوئی رقم کے رکھے  
جائے وہ صہد پا چاہے اس کو بھی  
بے قیمتی کیا جائے اور اس کی ایک  
رخانہ کی سے طے کر کے اس عائلے میں اگر مل  
چاہے۔

**نکاح نامہ**

نکاح نامہ (Nikah Namah) is a legal document in Punjabi used for solemnizing a Muslim marriage. It consists of several pages with handwritten text and printed forms. The document is held by a man in a turban and blue shirt. Colored arrows point from specific sections of the document to callout boxes on the right side, each containing a right or law related to the highlighted section.

# نکاح نامہ اندر ارج

کیا آپ مجھے بتانا پسند کریں گے کہ اس وقت یہاں کتنے لوگ خواتین شادی شدہ ہیں؟ جب شرکاء کی طرف سے جواب آئیں یا ہاتھ اٹھا کر بتایا پھر آپ

ان سے پوچھئے کہ کتنے دوستوں نے اپنی شادی کے وقت کے بعد میں نکاح نامہ بنوایا ہے؟

جب دوسرا جواب بھی آئیں اپ آپ شرکاء سے پوچھئے کہ کیا کوئی اہم وجہ تھی جس کی وجہ سے نکاح نامہ تحریری طور پر نہیں بنایا گیا پھر بنانے کے ضروری ہے۔

بعد رجسٹریشن نہیں کیا گیا۔

مکنہ جوابات:

- ہمیں اس کی اہمیت کے بارے میں علم نہیں تھا۔
- بھی ہمیں نکاح نامہ پڑھنے کے لئے نہیں دیا گیا۔
- ہمیں معلوم نہیں کہ نکاح نامہ کہاں رجسٹر ہوتا ہے۔

اب آپ شرکاء کو ساتھ ہی تصاویر پر دکھائیں اور ایک ایک کرہ را ایک تصویر میں موجود کالم کو تفصیل سے بیان کریں اور شرکاء کو سوالات کرنے کا موقع بھی دیں تاکہ شرکاء نکاح نامہ کے ہر ایک کالم کو بہتر انداز سے سمجھ سکتیں اور جب نکاح نامہ کے تمام کالمزپربات مکمل ہو جائے۔ اس کے بعد پیرالیگل نکاح نامہ کی رجسٹریشن کے حوالے سے سوال کریں کہ کیا شرکاء کو معلوم ہے کہ نکاح نامہ کہاں رجسٹر ہوتا ہے اور کیسے رجسٹر ہوتا ہے۔

مکنہ جوابات: ممکن ہے کہ چند شرکاء کو معلوم ہو اور یہ بھی ممکن ہے کہ شرکاء کو معلوم نہ ہو کہ نکاح نامہ کہاں اور کیسے رجسٹر ہوتا ہے۔

اب آپ تمام جوابات لینے کے بعد شرکاء کو تصاویر کی مدد سے سمجھانے کی کوشش کریں۔

نکاح نامہ کے مکمل و دستخط ہونے پر چار کاپیاں بنائی جائیں اور درخواست کے ساتھ ایک کاپی یونین کو نسل میں مقرہ فیس کے ساتھ جمع کرائیں اور نادر ادا نکاح نامہ حاصلہ کریں۔

کسی بھی پاکستانی شہری کی شادی کا اندر ارج یونین کو نسل کے لائنس یا نتہی نکاح رجسٹر ار کے پاس موجود رجسٹر نکاح میں کروایا جانا قانوناً ضروری ہے۔

نکاح کوئی بھی پڑھ سکتا ہے اگر نکاح رجسٹر ار نکاح پڑھائے تو نکاح نامہ پر کرکے متعلقہ لوگوں سے دستخط کروائے گا اور اپنے دستخط اور مہر بھی ثبت کریں گا۔ اگر نکاح کوئی دیگر شخص پڑھائے تو نکاح نامہ کی تکمیل کے بعد جس قدر جلد ممکن ہو متعلقہ نکاح رجسٹر ار (جودہن کی رہائش والے وارڈ کا نکاح رجسٹر ار ہو) کو پہنچائے گا۔

نکاح نامے کے تمام کالم پر کرنا لازم ہیں کالم نمبر 1 سے 12 تک میں فریقین کے کوائف اور گواہان کا اندر ارج ہوتا ہے۔

کالم نمبر 13 سے 16 تک قسم مہر سے متعلق ہیں۔

کالم نمبر 17 کسی خاص شرط سے متعلق ہیں۔

کالم نمبر 18 میں اندر ارج کیا شوہر نے طلاق کا حق یا یوں کو تفویض کر دیا ہے؟ اگر ہاں تو کن شرائط کے تحت۔

کالم نمبر 19 شوہر کے حق طلاق پر کسی قسم کی پابندی سے متعلق ہے۔

کالم نمبر 20 شادی کے موقع ہر بیوی کے حق مہر اور ننان نفقة سے متعلق کسی دستاویز کی تیاری سے متعلق ہے۔

سیشن: دورانیہ: ایک گھنٹہ

آج اہم عنوان پر سیشن کریں گے جن کی افادیت مردوں اور عورتوں دونوں کے لئے خصوصاً عورتوں کے لئے تاکہ ان کے بنیادی حقوق جو کہ شادی شدہ زندگی میں اہم ہے۔

نکاح نامہ کی اہمیت ازدواجی زندگی میں بہت اہم ہے ہمارے معاشرے میں نکاح نامہ یا تو تحریری طور پر کرایا نہیں جاتا ہے یا پھر جب تحریری نکاح نامہ ہو تو دلہا، دلہن، خصوصاً دلہن کو ان کی شرائط و ضوابط کے بارے میں نہیں بتایا جاتا۔ جب ازدواجی زندگی میں کسی بھی وجہ سے خلل آئیں یا کوئی مشکل آئیں اور بات عدالت تک پہنچے تو اس وقت خصوصاً خواتین کو معلوم ہو جاتا ہے کہ نکاح نامہ کی اہمیت کیا ہے۔

آج کے اس سیشن میں ہم ملکر نکاح نامہ کو سمجھنے اور نکاح نامہ کی رجسٹریشن کی اہمیت کو بھی سمجھنے کی کوشش کریں گے۔ جب ہم خود نکاح نامہ کی اہمیت کو سمجھئے تو پھر ہم اپنے ارد گرد رہنے والے خواتین و حضرات کو بھی اس کی اہمیت سے آگاہ کریں گے۔

# نکاح نامہ اندر ارج



نکاح رجسٹر ار کو قید و جرمانہ

کالم نمبر 20 بیوی کے حق مہرا اور نان نفقة  
کالم نمبر 21 اور 22 میں شوہر کی  
پہلی شادی (اگر کوئی ہو) اور دوسرا  
شادی کے اجازت نامہ سے متعلق ہے۔

کالم نمبر 18 بیوی کو طلاق کا حق تفویض کرنا  
کالم نمبر 19 شوہر کے حق طلاق  
پرسی قسم کی پابندی سے متعلق ہے۔

کالم نمبر 13 سے 16 تک حق مہر  
سے متعلق ہیں۔  
کالم نمبر 17 کسی خاص شرط  
سے متعلق ہیں۔



کالم نمبر 1 سے 12 تک میں فریقین  
کے کوائف اور گواہان کا اندر ارج



یونین کونسل سے نکاح نامہ  
مصدقہ کا پی لینا



نکاح رجسٹر ار کی پرت چہارم  
یونین کونسل میں جمع کرنا



نکاح رجسٹر ار کا اپنے لائسنس  
کی شرائط پوری نہ کرنا



متعلقہ شخص کا نکاح نامہ پر دستخط  
نہ کرنا۔ قید و جرمانہ



نکاح نامہ کی چار کاپیاں  
(دہن، دہن، نکاح رجسٹر ار اور یونین کونسل)

# موت کا اندر ارج

دورانیہ: ایک گھنٹہ

قانونی معلومات و سیشن:

آج کا ہمارا سیشن موت کے اندر ارج پر ہے اس بات کی اہمیت سے یقیناً گوئی انکار نہیں جب ہمارے پیارے اللہ کو پیارے ہو جاتے ہیں اور اس دنیا کے سفر سے ابدی سفر کی طرف روانہ ہو جاتے ہیں۔ تو ہمیں بحیثیت رشتہ دار و معاشرہ بہت رنج و غم کا سامنا کرنے پڑتا ہے۔ مگر ساتھ ساتھ ریاست کی ہم پر جو قومی فریضہ بحیثیت وارث اسے پورا کرنا بھی ہمارا فرض ہے۔ اگر ہم موت کا اندر ارج نہیں کرتے ہیں تو آپ کے خیال سے وارثین کو کن مشکلات کا سامنا کرنا ہے۔ اگرچہ ایک دوست اپنی رائے شیر کرنا چاہیے۔

مکملہ جوابات:

- وارثین کے جائیداد پر جھگڑا ہو سکتا ہے
- ووٹ کا غلط استعمال ہو سکتا ہے
- شناختی کارڈ و ڈگرڈ تاویزات یا پاسپورٹ وغیرہ کے غلط استعمال کی گنجائش ہوتی ہے۔

اس کے بعد موت کے اندر ارج کے ہونے کی وجہ سے جن مشکلات میں آسانی ہو سکتی ہے اس بھی اجاگر کریں اور تصاویر کی مدد سے بھی شرکاء کو سمجھانے کی کوشش کریں۔

آخر میں شرکاء سے پوچھیں کہ کیا ان میں سے کسی کو معلوم ہے کہ موت کا اندر ارج کا قانونی طریقہ کارکیا ہے؟ تصاویر کی مدد سے موت کے اندر ارج کا قانونی طریقہ کار بتائیں اور اس بات پر زیادہ زور دیں کہ شرکاء اپنے علاقوں میں محلہ دیہات میں زیادہ سے زیادہ لوگوں تک یہ پیغام پہنچائیں تاکہ ایک اہم قومی فریضہ پورا ہو۔ مرنے والے انسان کی دستاویزات کا غلط استعمال نہ کیا جائیں بلکہ وارثین کے لئے جائیداد کی تقسیم وغیرہ میں آسانی پیدا ہو سکیں۔

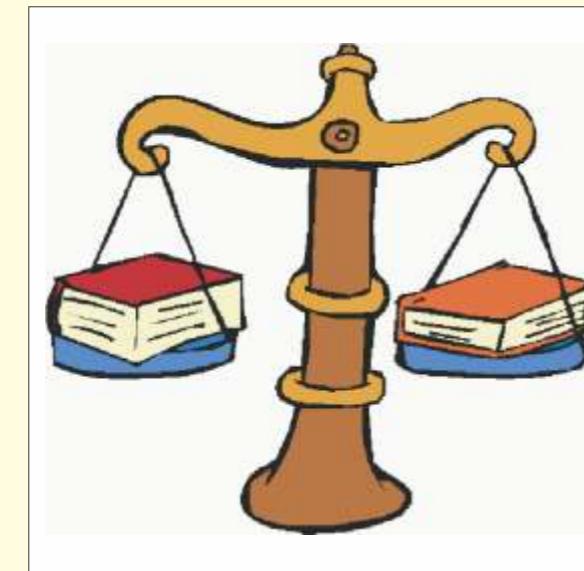
اس بات کا اعادہ بھی کریں اور کرائیں کہ پیر الیگل اس بات میں ہر قسم کے تعاون اور معاونت کے لئے رضا کار انہ طور پر تیار ہو گئیں۔

# موت کا اندر ارج

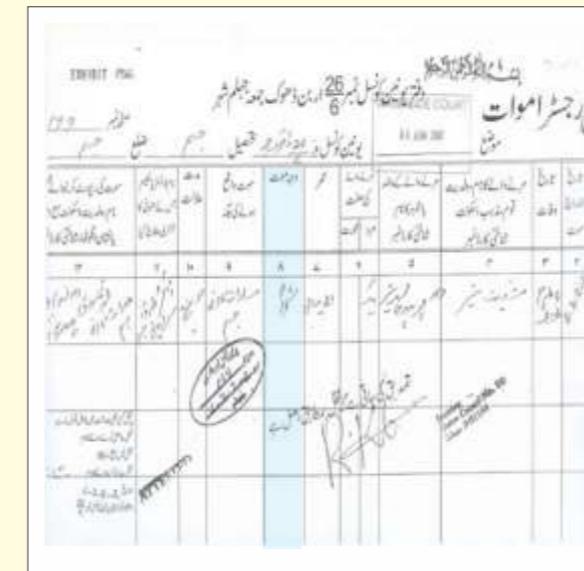
مرنے کے بعد کسی بھی انسان کی موت کی登گریشن اس کے لواحقین کے لئے لازمی ہے تاکہ



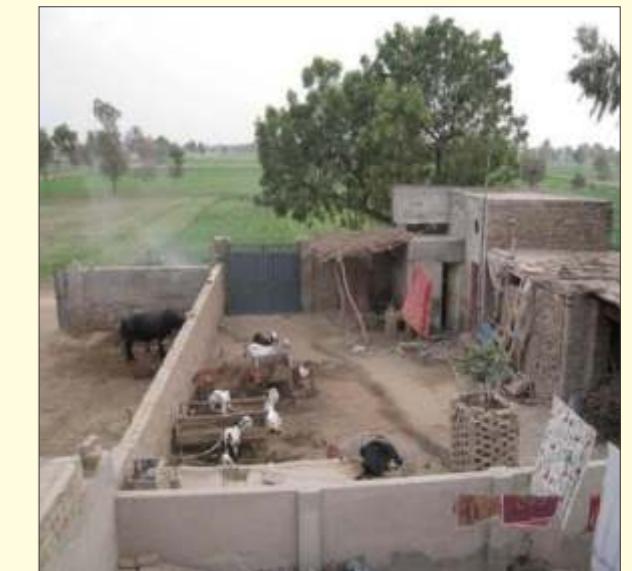
مالی سہولیات (پیش) دوسروں  
کو منتقل کی جاسکے



عدالتی معاملات میں مدل سکے



مرنے والے کی موت کی  
وجوہات کا اندازہ ہو سکے



جائیداد کی تقسیم کے معاملات  
میں آسانی ہو

## موت کا اندر ارج کرنے کا طریقہ کار

موت اندر ارج یونین کوسل کے دفتر میں کرائیں اور یونین کوسل کا جاری کردہ سرٹیفیکیٹ نادرادفتر میں جمع کرو کر نادرادفتر سے Death Certificate حاصل کیا جاسکتا ہے

# صنفی حسابیت

دورانیہ: ایک گھنٹہ

سیشن:

آج کا سیشن ہمارے معاشرے میں موجود صرفی تضادات پر ہو گا اس سیشن میں ہم سمجھنے کی کوشش کریں گے کہ صرف کی بنیاد پر معاشرے میں کس طرح سے نا انصافی ہوتی رہتی ہے اور اس نا انصافی کو کم یا ختم کرنے میں ہم کیا کردار ادا کر سکتیں ہیں۔

شرکاء سے پوچھیں کہ ان میں سے کسی نے ذاتی طور پر یا اپنے قریبی رشتہ دار یا جانے والے کو صرفی بنیاد پر تضاد کرتے ہوئے دیکھا ہے جوابات ہاں یا نہیں میں لیں۔ اور پھر شرکاء سے پوچھیں کہ کیا وہ سمجھتے ہیں کہ صرفی بنیاد پر تضاد کا ہونا ہمارے معاشرے کے لئے ایک خطرناک اور زہریلے عنصر کا کردار ادا کر رہا ہے۔ جب شرکاء جوابات دیں پھر سیشن کو آگے بڑھانے کے لیے شرکاء سے پوچھیں کہ خواتین اور مردوں کے دن میں زندگی چلانے اور گھر سنبھالنے کے حوالے سے کتنے کام کرتے ہیں۔ ان تمام کاموں کا تجزیہ کرے جیسے کھانا پکانا، کھیت میں کام کرنا، بچوں کو سنبھالنا وغیرہ وغیرہ اور یہ دیکھئے کہ خواتین مرد کی نسبت زیادہ کام کرتی ہے مگر پھر بھی معاشرہ میں صرفی تضاد کا شکار ہے۔ جب شرکاء جوابات شیئر کریں تو شکریہ ادا کرتے ہوتے اس بات پر غور و فکر کریں کہ خواتین مردوں کی نسبت زیادہ کام کرتی ہیں۔ مگر ہمارے معاشرہ جو پورشاہی معاشرہ ہے جس میں مردوں کی حکمرانی ہوتی اور سمجھی جاتی ہے۔ اس لیے عورت کو کم تر سمجھا جاتا ہے۔ جبکہ عورتیں مردوں کی نسبت بہت زیادہ کام کرتی ہیں۔

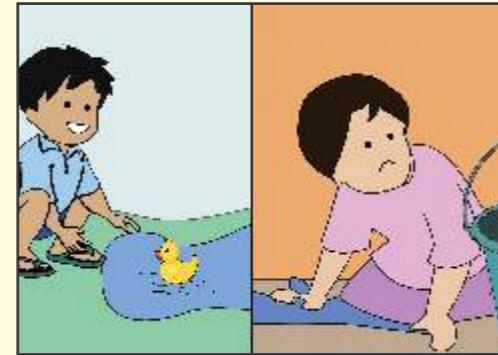
شرکاء سے پوچھیں کہ کتنے لوگ سمجھتے ہیں کہ خواتین مردوں کے برابر ہے اور زندگی گزارنے کے سفر میں شانہ بثانہ کردار ادا کر سکتی ہیں۔ جوابات لینے کے بعد اس بات پر زیادہ زور دیں کہ قدرت کی طرف سے مرد اور عورت کو برابر پیدا کیا ہے۔ اور دونوں کے انسانی اوصاف برابر ہے۔ جبکہ قدرت نے خواتین کو بچے کی پیدائش دو دھپلانے کو وصف اضافی دی ہے جو کہ مردوں میں نہیں ہے۔

سیشن کے کارڈز میں موجود جو تصاویر موجود ہیں ان پر ایک تصویر میں ایک کہانی ہے جس کی بنیاد پر صرفی نا انصافی ہوتی ہے۔ اس پر بات کریں شرکاء کی رائے ہیں اور سیشن کے اختتام پر شرکاء کو پیغام دیں کہ مرد اور عورت برابر ہیں۔ اور معاشرے میں غیر صحیت مند تصورات کی وجہ سے صرفی تضاد اور نا انصافی زیادہ ہوئیں ہیں۔ اگر ہم سب مل کر اپنے اپنے حصے کا کردار ادا کریں اپنے گھر محلہ، علاقہ میں صرفی تضاد کو کم یا ختم کرنے کی کوشش اپنے گھر سے اور اپنے آپ سے شروع کرے تو ممکن ہے کہ ہمارے معاشرے میں صرفی تضاد کم یا ختم ہو جائے گا۔

# صنفی حساسیت



پیار اور توجہ دینے میں مجموعی معاشرتی رویہ



کھل کوڑ کے دوران بچہ بچی کے ساتھ متقاد سلوک



کھانا دینے کے دوران بچہ بچی کے ساتھ متقاد سلوک



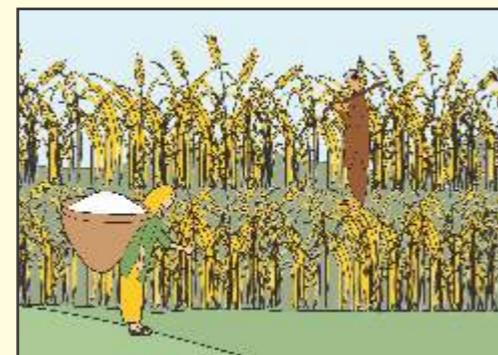
علاج و خیال کے دوران بچہ بچی کے ساتھ متقاد سلوک



اولاد کی پیدائش پر خوشی میں صنفی بیناد پر فرق



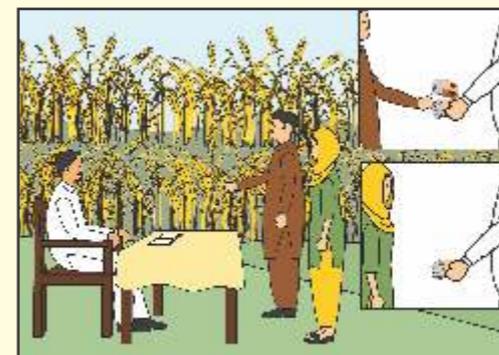
خاتون کی اجرت بھی مرد کو ملتا اور استعمال کرنا



مرد کے شانہ بشانہ کھیتوں میں کام کرنا



مرد کی نسبت خاتون کا گھر کے زیادہ کام کرنا



خاتون اور مرد کی اجرت میں صنفی بیناد پر فرق



تعلیم میں لڑکے کو ترجیح دینا



مجموعی طور پر خواتین کی نمائندگی کم ہونا  
بچہ آبادی میں تناسب زیادہ ہے



صنفی بیناد پر جارہانہ رویہ



زندگی کے اہم فیصلہ میں بھی نہ پوچھنا



فیصلہ سازی میں خواتین کا شامل نہ ہونا

## خواتین کے تحفظ کا بیل

قیدیا 5 لاکھ روپے تک جرمانہ دونوں سزا میں دی جاسکیں گی۔

- 7- عدالت کے کسی بھی حکم کی خلاف ورزی اور GPS والے ٹریکیٹروں والے کمٹرے کے کام میں معاونت کرنے والے کو ایک سال تک قید یا 50 ہزار سے دواں لاکھ روپے تک جرمانہ یادوں سزا میں دی جاسکیں گی جبکہ ایک سے زیادہ مرتبہ خلاف ورزی ہر ایک سال سے دو سال تک قید اور ایک لاکھ سے پانچ لاکھ روپے تک جرمانہ یادوں سزا میں دی جاسکیں گی۔

8- جان بوجھ کرتشہد کی جھوٹی یا غلط اطلاع دینے والے کو تین ماہ تک قید یا 50 ہزار سے ایک لاکھ روپے تک جرمانہ یادوں سزا میں دی جاسکیں گی۔

9- قانون ہذا کے تحت کسی بھی جرم کی ساعت عدالت صرف اسی صورت میں کرے گی جب شکایت و من پروٹیکشن افسرنے دائر کی ہو۔

10- عدالت کے فیصلہ کے خلاف اپل 30 دن کے اندر سیشن عدالتیں دائر ہو سکتے گی جو 60 یوم کے اندر اپل کا فیصلہ کر لیں یہ فیصلہ تم ہو گا جسے کسی عدالت میں چلنے نہیں کیا جاسکے گا۔

## سیشن: دورانہ: ایک گھنٹہ

آج ہم اپنے تربیتی سیشن میں صوبہ پنجاب میں خواتین کے حقوق کا تحفظ کے قانون کو سمجھنے کی کوشش کریں گے۔ آپ شرکاء سے یہ سوال کریں کہ کیا آپ اس بات سے اتفاق کریں گے کہ خواتین کے حقوق کو کسی نہ کسی طریقے سے غصب کیا جاتا رہا ہے اور خواتین کو ان کے بنیادی حقوق سے محروم کیا جاتا رہا ہے؟ جب ممکنہ جوابات آئیں تو آپ شرکاء کو زبانی و تصاویر سے بتاسکتے ہیں کہ پنجاب میں خواتین کے حقوق کو قانونی طور پر کس طرح سے تحفظ دیا گیا ہے۔

سیشن کو آگے بڑھاتے ہوئے پیر الیگل شرکاء سے پوچھے کہ کیا شرکاء اس بات سے اتفاق کریں گے کہ ہمارے معاشرے میں مختلف اقسام کے تشدد کئے جاتے رہے ہیں اور ہم اکثر اوقات اس کا نشانہ بنتے ہیں یا ہمارے سامنے ہوتے ہیں؟ اب شرکاء کو بتائیں کہ ایسی خاتون جس پر تشدد ہوا ہو اور خاتون جہاں رہائش کر رہی ہوا س جگہ میں کوئی حق ملکیت یا مختار کھٹی ہو اسے اس گھر یا جگہ سے بے دخل نہیں کیا جاسکتا۔ اس صورت میں خاتون خود یا پروٹیکشن افسر کے ذریعے عدالت سے رجوع کر سکتی ہے۔ اگر خاتون خود مرضی سے اس گھر میں نہ رہنا چاہے تو پنجاب حکومت نے خواتین کے لئے دارالامان یا ہوم سینٹر (عارضی طور پر رہائش کے لئے) بنائیں ہیں۔ دارالامان کے بارے میں مزید معلومات کے لئے الگ سے سیشن منعقد ہو گا۔ تصاویر کی مدد سے شرکاء کو بتائیں کہ اگر عدالت کو تشدد کی کوئی جھوٹی اطلاع دی گئی ہو تو ممکن ہے کہ جھوٹی اطلاع دینے والے کو سزا یا جرم انہ دونوں ہو سکتا ہے جیسا کہ تشدد کرنے والے کے لئے سزا و جرم انہ متعین ہے۔

1- خواتین کو تشدید بیشول گھر یلو شدد سے تحفظ دینے، انہیں خدمات فراہم کرنے، آزادانہ طور پر اپنی مرضی کا کردار ادا کرنے کیلئے انکی حوصلہ افزائی اور معاونت کیلئے پنجاب اسمبلی نے فروری 2016ء میں پنجاب کا خواتین پر تشدید سے تحفظ کا قانون 2016ء میں منظور کیا تاہم اسکے اطلاق کی تاریخ کا اعلان صوبائی حکومت نویں فیکشن کے ذریعے کر یہی جواب تک نہیں کیا گیا۔

2- اس قانون کے تحت تشدد سے متاثرہ کوئی بھی شخص یا اسکا با اختیار نمائندہ یا خاتون پر ٹیکشن افسر متاثرہ خاتون کیلئے تحفظ، رہائشی یا مالی معاونت کے حصول کیلئے مجاز عدالت (جسکی علاقائی حدود میں تشدد کا شخص، تشدد کا ذمہ دار شخص یا آخری دفعہ دونوں مل کر رہتے ہو یا کار و بار کرتے ہوں) میں شکایت داخل کر سکتے ہیں۔

-3 تشدید سے متاثرہ شخص کو غیر قانونی طور پر کسی ایسے گھر جسکی بابت وہ کوئی حق، ملکیت یا مفاد رکھتا ہو سے نہیں نکالا جائے گا اور غلط طور پر نکالے جانے والے کو عدالت دوبارہ سابقہ صورت حال پر حل کر دیگی تاہم یہ متاثرہ شخص طے کریگا کہ ایسے اسی گھر میں رہنا ہے، یا کسی متبادل رہائش (جکا اہتمام تشدید کے افراد ارشمند کے وسائل سے ہوگا) پاسینٹر ہوم ہیں۔

- 4۔ اگر عدالت مطمئن ہو کہ تشدد کا ارتکاب کیا گیا ہے یا ہونے کا ممکن ہے تو عدالت تشدد کے ذمہ دار شخص کو متاثرہ شخص کے ساتھ کوئی رابطہ نہ رکھنے، اس سے دور رہنے GPS ٹریکر والا کڑا پہننے اپنا قانونی اسلحہ جمع کروانے، متاثرہ شخص کی جانے والی ملازمت یا عام طور پر آنے جانے والی جگہ میں داخل ہونے، ضمانت نامہ داخل کروانے، سمیت کوئی بھی مناسب حکم جاری کر سکتی ہے۔ جبکہ عدالت پولیس کو بھی تحفظ یا رہائش کے حکم کی تعمیل کرنے و مکن روکیشن افسر کی معاونت کا حکم دے سکتی ہے۔

5۔ عدالت مقدمہ کے کسی بھی مرحلہ پر تشدیکے ذمہ دار شخص کو متاثرہ شخص کے معاشری نقصان، آمدن کے نقصان جائیداد کو پہنچنے والے نقصان وغیرہ کی تلافی کیلئے عدالت کے مقرر کردہ زر تلافی، بھی اخراجات متاثرہ شخص اور اسکے زیر کفالت بچوں کے قیام و طعام کے اخراجات، نان نفعہ وغیرہ ادا کرنے کا حکم دے سکتی ہے۔

6- حکومت پر ضلع میں ضلعی وہمن پر ٹیکشن افسروں وہمن پر ٹیکشن افسران تعینات کرے گی جنکے فرائض میں معتبر اطلاع ملنے پر متاثرہ شخص کو غیر قانونی قید سے رہائی کیلئے مقدمہ دائر کرنا، متاثرہ شخص اور اسکے بچوں کو سینظر ہوم میں داخل کرنا، متاثرہ شخص کے تحفظ کیلئے تشدد کے ذمہ دار شخص کو زیادہ سے زیادہ 48 گھنٹوں کیلئے مقدمی طور پر گھر سے باہر جانے کی ہدایت سمیت دیگر فرائض شامل ہیں جبکہ قانون کے مقاصد کے حصول کیلئے یہ کسی بھی وقت کسی بھی جگہ یا گھر میں داخل ہو سکیں گے اور ضلعی انتظامیہ کشمول پولیس کی مدد لے سکیں گے اور متاثرہ شخص کو تمام معاونت مہیا کریں گے تاہم ایسا متاثرہ شخص کی مرضی کے بغیر نہیں کیا جاسکے گا۔ پر ٹیکشن افسران کے کام میں رکاوٹ ڈالنے والے کو 6 ماہ تک

# خواتین کے تحفظ کا بل



خاتون کے نقصانات کی تلافی

تشدد ثابت ہونے پر

عدالت کا مکملہ فیصلہ

تشدد سے متاثرہ خاتون کو غیر قانونی طور پر  
گھر سے بے دخل نہیں کیا جاسکتا

خواتین کا شکایت جمع کروانا



سیشن عدالت میں عدالت کے  
فیصلہ کے خلاف اپیل

شکایت کا و من پروٹیکشن آفیسر  
کی طرف سے داخل ہونا

تشدد کی جھوٹی اطلاع دینے پر

عدالت کے حکم کی خلاف ورزی پر

خاتون کو تحفظ

# بچے اور بچیوں کو حاصل قانونی تحفظ

اور ساتھ ہی بتائیں ( تصاویر کی مدد سے اور زبانی طور پر ) کے بچوں یا بچیوں کو کسی قسم کے غیر اخلاقی سرگرمی میں مبتلا کرنا یا غیر اخلاقی تصاویر فلم بنانا و دیگر قانون جرم تصور ہو گا۔ اس کی خلاف ورزی پر قانون حرکت میں آئے گا۔

اس سیشن میں بچوں یا بچیوں کے ساتھ جنسی بدسلوکی کی تمام اقسام پر بات کریں اور تصاویر کی مدد سے سمجھائیں۔ ہمارے معاشرہ میں ایک اور اہم مسئلہ جو کہ استقطاب حمل ہے۔ شرکاء کو بتائیں کہ استقطاب حمل میں اگر بچے کے کچھ اعضاء بننے کے بعد ضائع کیا جاتا ہے یہ قانوناً جرم تصور ہو گا۔ اور بچے یا بچی نو مولود کی نعش کو خفیہ طور پر دفننا بھی منوع ہے۔

مجرمانہ ذمہ داری کے لئے کم از کم 10 سال سے 14 سال کی عمر کے بچے یا بچیوں کو جرم کا ذمہ دارتب ٹھہرایا جائیگا اگر عدالت کو یقین ہو کہ بچے یا بچی کے مکانہ جوابات میں نیاں گے۔ پیر الیگل تمام جوابات غور سے سننے اور شرکاء کا شکریہ ادا کرتے ہوئے بتائیں کہ بے شک

دن عویٰ گارڈین شپ نیاں یاد دیاں میں سے کوئی بھی دائرہ کریں مگر جہاں عدالت سمجھے گی کہ بچے یا بچی کی مستقبل بہتر ہو سکتا رکھتی ہے۔ وہی پر فیصلہ دے سکتی ہے اور عین ممکن ہے۔ کہ اگر دونوں صورتوں میں عدالت سمجھتی ہے کہ بچے یا بچی کا مستقبل تباہ یا خراب ہو گا تو عدالت کسی بھی آئے۔

اب شرکاء کو بتائیں اور تصاویر کی مدد سے سمجھانے کی کوشش کریں کہ بچے اور بچی کونہ سزا موت دی جاسکتی ہے نہ ہی ہتھڑی لگائی جاسکتی ہے۔ اور نہ ہی قید بامشقت دی جاسکتی ہے۔ اگر ایسی صورت میں بچے کو ملزم ٹھہرایا جائے تو بچے کا قانونی حق حاصل ہے کہ ریاست اپنے خرچ پر وکیل مہیا کریں تاکہ کیس کی پیروی ہو سکے۔

دورانیہ: ایک گھنٹہ

آج ہمارا ایک اور بہت اہم سیشن بچوں اور بچیوں کے تحفظ کے بارے میں ہے اور اس سیشن کے ذریعے ہم سمجھنے کی کوشش کریں گے کہ بچوں اور بچیوں کے حاصل قانونی تحفظات کیا ہیں اور اگر کوئی فرد یا افراد اس کی خلاف ورزی کریں تو ان کو کوئی سزا یا جرمانہ یادوں نہ ہو سکتی ہیں۔

کیا آپ کو معلوم ہے کہ کسی بچے یا بچی کے والدین کی فوٹگی کی صورت میں ان کے قانونی طور پر جائیداد کے حصہ کو تحفظ مل سکتا ہے؟ بچے یا بچی کی حوالگی کے حوالے سے کس کی طرف سے مقدمہ دائرہ ہو گا کیا بچے یا بچی کا گارڈین بچے یا بچی کے جائیداد کو فروخت کر سکتا ہے؟ کیا بچے یا بچے کے لئے کوئی معاهدہ کر سکتا ہے؟

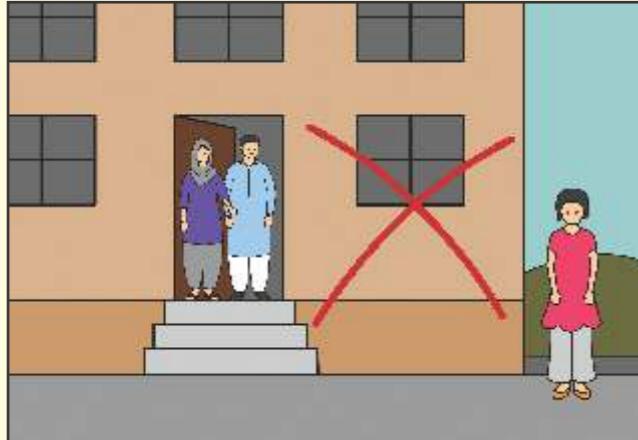
ممکنہ جوابات میں نیاں گے۔ پیر الیگل تمام جوابات غور سے سننے اور شرکاء کا شکریہ ادا کرتے ہوئے بتائیں کہ بے شک دعویٰ گارڈین شپ نیاں یاد دیاں میں سے کوئی بھی دائرہ کریں مگر جہاں عدالت سمجھے گی کہ بچے یا بچی کی مستقبل بہتر ہو سکتا رکھتی ہے۔ وہی پر فیصلہ دے سکتی ہے اور عین ممکن ہے۔ کہ اگر دونوں صورتوں میں عدالت سمجھتی ہے کہ بچے یا بچی کا مستقبل تباہ یا خراب ہو گا تو عدالت کسی مناسب شخص کو سرپرست کے طور منتخب کر سکتی ہے اور ساتھ ہی یہ بھی واضح کریں کہ جب تک بچے یا بچی جوان نہ ہوں عاقل و بالغ نہ ہو تک کوئی بھی شخص بچے یا بچی کے جائیداد کو نہ فروخت کر سکتے ہے اور نہ ہی اس پر کوئی معاهدہ کر سکتی ہے یا صورت دیگر عدالت کی اجازت لینے ہو گی۔ اب آپ شرکاء سے پوچھئے کہ کیا والدین اپنے بچے یا بچیوں سے تعلق توڑ سکتے ہیں جبکہ بچے یا بچی کی عمر 12 سال سے کم ہو ممکنہ جوابات ہاں یا نہ میں لیں اور ساتھ ہی وجوہات بھی پوچھیں کہ شرکاء کو سمجھتے ہے کہ تعلق توڑا جا سکتا ہے یا کیوں نہیں؟

اس کے بعد تصاویر کی مدد سے شرکاء کو سمجھائیں کہ یہ قانوناً جرم تصور ہو گا کہ اگر والدین یا سرپرست 12 سال سے کم عمر کے بچے یا بچی سے اپنا تعلق توڑیں عین ممکن ہے کہ قانون کی گرفت میں نہیں۔

اب سب سے اہم سوال یہ ہے کہ کیا بچے یا بچیوں کو کسی قسم کی سزا دی جاسکتی ہے؟ جوابات ہاں یا نہیں میں لیں اور ساتھ ہی پوچھئے کہ کیوں دی جا سکتی ہے یا کیوں نہیں۔

ممکنہ جوابات کے بعد پیر الیگل شرکاء کو بتائیں کہ بچوں اور بچیوں کو سزا دینا قانوناً جرم تصور ہو گا۔ مساواۓ متوالن اور جائز سزا کے جو والدین یا اساتذہ کی طرف سے 12 سال سے کم عمر کے بچوں کو تربیت دینے کی غرض سے دیا جائے جس سے بچے یا بچی کو کسی قسم کی ذہنی یا جسمانی یا روحانی تکلیف نہ ہو۔

# بچے اور بچیوں کو حاصل قانونی تحفظ



والدین کا بچوں سے تعلق توڑنا جرم  
(12 سال سے کم عمر)



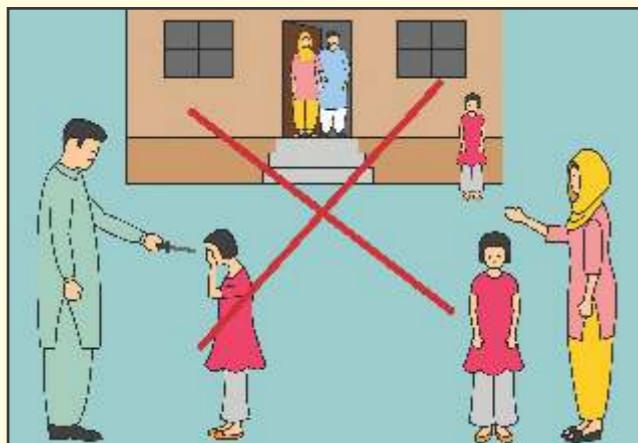
عدالت کا بچی کے سرپرست کو  
مقرر کرنا



قریبی عزیز کی طرف سے  
گارڈین شپ کا دعویٰ



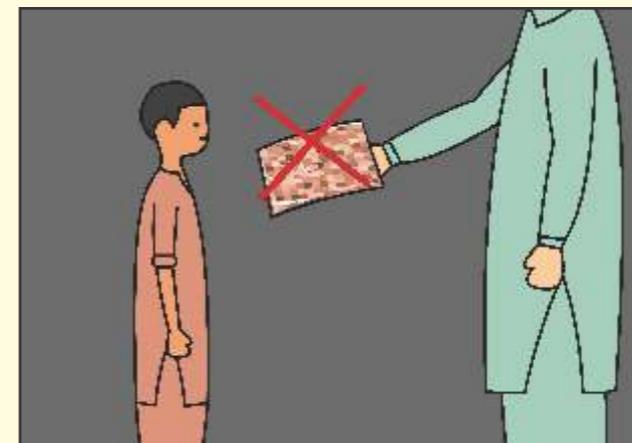
بچے / بچی کی جائیداد کے تحفظ  
کا عبوری حکم



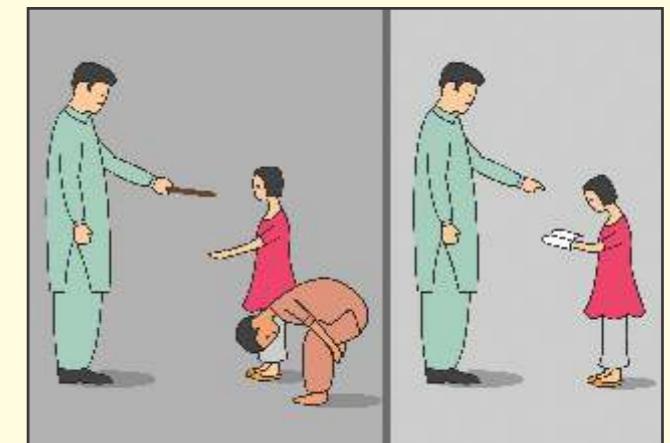
بچوں پر کسی قسم کی مارپیٹ  
زد و کوب کرنا



بچوں کو فحش نگاری / غیر اخلاقی  
تصاویر بنانا



بچوں کو غیر اخلاقی تحریر  
دینا یاد کھانا



بچوں پر تشدد منوع ہے

# بچے اور بچپوں کو حاصل قانونی تحفظ

قانونی معلومات:

گارڈین اینڈ وارڈ زاکٹ 1890 کے تحت ہے:-

1. عدالت بچے کی حوالگی یا سپردگی کے مقدمہ کی ساعت کے دوران بچے کو عدالت میں پیش کرنے اور اسکی جائیداد کے تحفظ کا عبوری حکم دے سکتی ہے۔
2. عدالت میں کم عمر بچے کی طرف سے مقدمہ اسکے قریبی عزیز کی طرف سے ہونا ضروری ہے تاہم یہ قریبی عزیز کم عمر بچے کی طرف سے کسی قسم کے لیے جائیداد وصول کر سکتا ہے نہیں اسکے نام پر کوئی معابدہ اور سمجھوتا کر سکتا ہے اسکے لیے عدالت سے پیشگی اجازت لینا ہوگی۔
3. اگر عدالت میں کم عمر بچے کے خلاف ورزی مقدمہ دائر ہو تو عدالت کسی مناسب شخص کو اسکے سرپرست کے طور پر منتخب کریں گے۔ پاکستان کے فوجداری قانون کے تحت (تعزیرات پاکستان)
4. 12 سال سے کم عمر بچے کو والدین یا اسکے سرپرست جو اسکا خیال رکھنے کے پابند ہوں، کی طرف سے بے شمار اچھوڑ دینا یا اس سے تعلق توڑ لینا جرم ہے۔
5. بچوں کو دی جانے والی ہر جسمانی سزا کی ممانعت ہے اسواے اس متوازن اور جائز سزا کے جو والدین، اساتذہ یادوسرے سرپرستوں کی جانب سے 12 سال سے کم عمر بچے کے روایہ کو ٹھیک کرنے یا اسکو ادب آداب سکھانے کیلئے دی جائے۔
6. بچے کو کسی جنسی سرگرمیوں یا قابل اعتراض جنسی مواد (جیسا کہ فحش یا گندی تحریری، فلم، ویڈیو، تصاویر وغیرہ) دیکھنا جرم ہے۔
7. بچوں کی فحش نگاری بیشمول غیر اخلاقی یا جنسی نوعیت کی تصاویر بنانا، فلم، وڈیو بنانا جرم ہے۔
8. بچوں پر جان بوجھ کر کیا جانے والا حملہ، بدسلوکی، غفلت، تعلق توڑنا اور کوئی بھی مرضی یا عمل چوک سے کیا گیا عمل جسکے نتیجہ میں یا جس سے ملنے طور پر بچے کو جسمانی یا نفسیاتی نقصان پہنچنے خلاف قانون ہے۔
9. بچے کے ساتھ جنسی بدسلوکی اپنی تمام اقسام بیشمول بغلگیر ہونا، چھونا، ہاتھ پھیرنا، چومنا، بری نظر، غیر اخلاقی یا جنسی عمل کرنا وغیرہ قانوناً جرم ہے۔
10. کسی حاملہ عورت کا قصاص کے بعد قتل کیا جانا بچے کی پیدائش کے بعد 2 سال تک ملتوی کیا جائے گا۔
11. اسقاٹ جمل یا حمل گرانا (جسمیں عورت کا بچہ پیٹ میں بننے سے پہلے ضائع کروایا جاتا ہے اور اسقاٹ جنمیں (جسمیں عورت کا بچہ پیٹ میں کچھ

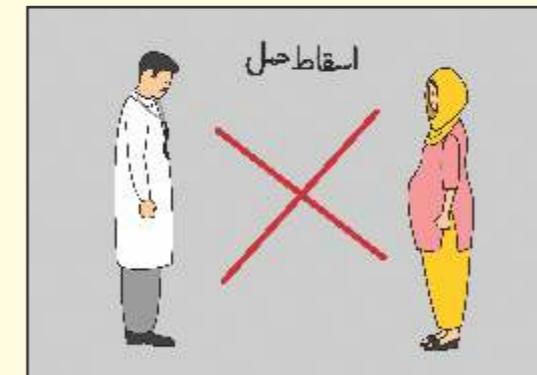
# بچے اور بچیوں کو حاصل قانونی تحفظ



بچے کا جرم میں شریک ہونا



بچے کی مجرمانہ ذمہ داری



اسقاط حمل جرم ہے



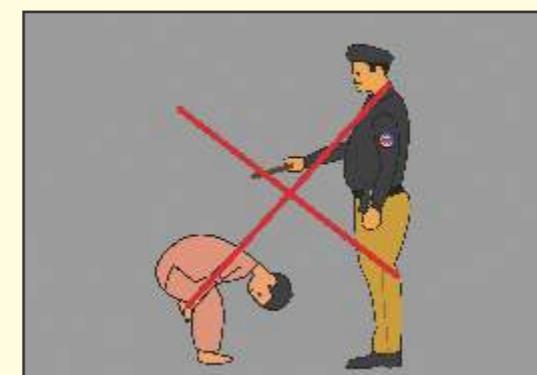
حاملہ خاتون کا قصاص



بچوں کے ساتھ کسی قسم  
غیر اخلاقی حرکت کرنا



بچے کو وکیل فراہم کرنا



بچے کو باشقت نہیں دی جاسکتی



بچے کو ہتھکڑی نہیں لگائی جا  
سکتی اور نہ ہی سزا موت دی



جاسکتی ہے

# بچوں سے مشقت

قانونی معلومات:

- 10- پنجاب میں اینٹوں کے بھٹوں پر بچوں کی ملازمت پر پابندی کے قانون 2016ء کے تحت 14 سال سے کم عمر کسی بچے کو اینٹوں کے بھٹوں پر ملازم اکام پر مامونیں کیا جاسکتا خلاف ورزی کرنے والے بھٹوں مالک اٹھکیدار انجروغیرہ کو 7 دن سے 6 ماہ تک کی قید اور 50 ہزار سے 5 لاکھ روپے جرمانہ کی سزادی جائے گی۔ جبکہ بچوں کو بھٹوں پر کام کی اجازت دینے والے والدین بھی اسی سزا کے حق دار ہوں گے۔
- 11- اگر 5 سال سے زائد عرصہ کا بچہ سکول کے اوقات کام کے دوران بھٹے پر موجود پایا جائے تو جب تک اسکے عکس ثابت نہ ہو جائے یہی سمجھا جائے گا کہ بچہ بھٹے پر ملازم اکام پر مامور ہے۔
- 12- قانون کی کسی شق کی خلاف ورزی پر متعلقہ انسپکٹر کی شکایت پر پولیس FIR درج کر گی جبکہ مقدمہ کی ساعت مجسٹریٹ درجہ اول کریگا۔

**سیشن:**  
شرکاء سے سوال کریں کہ پنجاب کے قانون کے مطابق بچہ یا بھی کی عمر کیا ہوتی ہے؟ اور کیا شرکاء سمجھتے ہے کہ نو عمر اور بچوں، بچوں سے جرم کروانا، مزدوری کروانا جرم ہے؟  
جب شرکاء اپنی رائے شیئر کریں تو تصاویری کارڈ کی مدد سے سیشن سمجھانے کی کوشش کریں اور شرکاء کو بتائیں کہ ایسی صورت میں قانون شکنی سے قید و جرمانہ یادوں ہو سکتی ہے دیگر تفصیل تصویر پر درج ہے۔

**پیرالیگل شرکاء سے پوچھیں کہ کسی نو عمر، نوجوان سے مسلسل لکنے گھنٹے کام کرایا جاسکتا ہے؟**

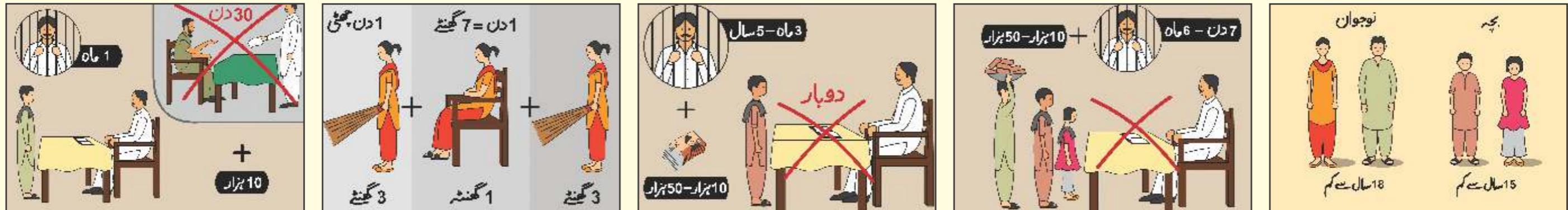
شرکاء کو بتائیں کہ اگر کوئی آجر کسی نو عمر، نوجوان سے مسلسل 7 گھنٹے سے زائد (بعدہ ایک گھنٹہ آرام کے) کام لیتا ہے تو یہ قانونی طور پر جرم تصور کیا جائیگا اور اس کے لئے باقاعدہ سزا و جرمانہ طے پایا گیا ہے۔ کہ اس بات کی معلومات بھی شرکاء کو دیں کہ اجرت کرنے والے نو عمر، نوجوان (اڑکا، اڑکی) کو ہفتہ میں ایک دن چھٹی دینا لازم ہے۔ نو عمر، نوجوان کے کام کرنا مقصود ہو تو کام کی اجازات دینے کے 30 دن کے اندر لیبرا انسپکٹر (محکمہ مزدور) کے پاس اجرت کرنے والے والی کے تمام کو ائف جمع کروانا لازم ہے بصورت دیگر جرم تصور ہو گا۔

نو عمر، نوجوان سے اجرت کروانے کے دوران کیا غلامانہ سلوک نہیں کیا جاسکتا ہے اور نہ ہی کسی غیر اخلاقی سرگرمی میں شامل کیا جاسکتا ہے۔  
بصورت دیگر سزا یا جرمانہ یادوں مکمل طور ہر مل سکتی ہے۔

آخر میں شرکاء کو یہ معلومات بھی دیں کہ اگر سکول کے اوقات کے دوران کوئی بچہ اپنی بھٹھ کے حدود میں پایا جائے بے شک اس وقت بھٹھ پر کام بھی نہ کر رہا ہو تو بچے، بچی سے کام کروانا تصور ہو گا۔ ایسی صورت میں لیبرا انسپکٹر کی شکایت پر پولیس آجر کے خلاف مقدمہ درج کر گی اور ساعت مجسٹریٹ درجہ اول کریگا۔

- 1- پنجاب میں بچوں کی ملازمت پر پابندی کے قانون 2016ء کے مطابق بچوں کی ملازمت پر پابندی کے قانون 2016ء کے مطابق بچہ سے مراد 15 سال سے کم عمر کا شخص ہے جبکہ نوجوان یا نو عمر سے مراد ایسا فرد ہے جسکی عمر 15 سال سے زائد مگر 18 سال سے کم ہے۔
- 2- کوئی بھی آجر (ملازمت دینے والا) نتوکسی بچے کو ملازم رکھے گا اور نہ ایسا کرنے کی اجازت دے گا خلاف ورزی کے مرتب کو 7 دن سے لیکر 6 ماہ تک قید اور 10 ہزار روپے تک جرمانہ کی سزادی جائے گی۔
- 3- کوئی بھی آجر کسی نوجوان یا نو عمر کو کسی ایسے کام کی انجام دہی کیلئے نہ تو ملازم رکھے گا اور نہ ایسا کرنے کی اجازت دے گا جو انجام دہی کی نوعیت یا حالات کی بناء پر نوجوان / نو عمر کی صحت، تحفظ یا اخلاقیات کیلئے مکمل طور پر نقصان دہ ہو خلاف ورزی کے مرتب کو سات دن سے لیکر چھ ماہ تک قید اور 10 ہزار روپے تک جرمانہ کی سزادی جائے گی۔
- 4- اگر کوئی آجر اوپر درج کوئی بھی جرم دوبارہ سرزد کرے گا تو اسے 3 ماہ، سے 5 سال تک قید بعد جرمانہ دے جائے گی۔
- 5- کسی نوجوان / نو عمر سے مسلسل تین گھنٹے سے زائد کام نہیں لیا جائے گا اور اگر ایک دن میں 3 گھنٹے سے زیادہ کام کروانا مقصود ہو تو ابتدائی 3 گھنٹے گزارنے کے بعد ایک گھنٹے لازمی آرام کا وقفہ دیا جائے گا لیکن ایک دن میں آرام کے وقفہ سمیت 7 گھنٹے سے زیادہ کام نہیں لیا جا سکتا۔
- 6- آجر نوجوان / نو عمر کا رکنوں کو ہفتہ میں کسی ایک دن کی مکمل چھٹی دینے کا پابند ہے جسے مرکزی نوٹس بورڈ پر نظاہر کرنا ہو گا۔
- 7- ہر وہ آجر جو کسی نوجوان / نو عمر کو ملازم رکھے یا ایسا کرنے کی اجازت دے تو ایسا کرنے کے 30 دن کے اندر اندر متعلقہ انسپکٹر کو نوجوان کے کوائف سے تحریری طور پر مطلع کرے گا خلاف ورزی کرنے پر ایسے آجر کو ایک ماہ تک قید یا 10 ہزار روپے تک جرمانہ یادوں سزا میں دی جا سکتی ہیں۔
- 8- قانون ہذا کی کسی شق کی خلاف ورزی پر متعلقہ انسپکٹر کی اطلاع پر پولیس FIR درج کر گی جبکہ مقدمہ کی ساعت مجسٹریٹ وقفہ 3 روز کی عدالت میں ہو گی۔
- 9- ہر وہ آجر جو کسی بچہ یا نوجوان / نو عمر کو غلامی یا غیر غلامی بھی مقصود مثلاً بچوں یا نوجوانوں کی خرید و فروخت اور سماںگانگ، بچوں سے زیادتی، فرش تصاویری / فلمیں بنانے کے عمل میں بچوں کے استعمال یا غیر قانونی سرگرمیوں یا لخصوص نشیات کی سماںگانگ میں استعمال کیلئے ملازم رکھے گا تو اسے کم از کم 3 سال اور زیادہ سے زیادہ 7 سال تک کی قید اور 2 لاکھ سے 10 لاکھ روپے تک جرمانہ کی سزادی جائے گی۔

## بچوں سے مشقت



بچہ سے کیا مراد ہے  
بچہ / بچی سے ملازمت کروانا  
دوبارہ قانونی شکنی کرنا  
نوجوان یا نو عمر کے کام کا دورانیہ  
نوجوان کی کام کا دورانیہ کو اجرت کی  
اجازت دینا



آجر کی قانونی شکنی کرنا  
بچہ کو غیر قانونی سرگرمی  
سکول کے اوقات میں بچہ کا  
سکول کے اوقات میں بچہ کا  
بھٹہ پر پایا جانا  
14 سال سے کم عمر بچہ / بچی  
سے بھٹہ پر کام کروانا  
میں شامل کرنا

# کم عمری کی شادی

دورانیہ: ایک گھنٹہ

سیشن:

اگرچہ شادی کرنا معاشری طور پر ضروری سمجھا جاتا ہے جبکہ حقیقتاً بات اس کے برعکس بھی ہو سکتی ہے۔ ہماری معاشرے میں دیگر غیر صحت مند تصورات کے ساتھ ساتھ ایک تصور یہ بھی ہے کہ شادی کم عمری میں بھی کراں جاتی ہے جو کہ دراصل ایک قانونی جرم ہے اور پاکستان کے قوانین اور خصوصاً پنجاب کا قانون 18 سال سے کم عمر لڑکے اور 16 سال سے کم عمر لڑکی کی شادی کو غیر قانونی و جرم تصور کریگا۔ پیرا یگل شرکاء سے سوال کرے کہ اگر ان کے علاقوں میں کئی یا اس پاس کوئی کم عمر لڑکے، لڑکی کی شادی ہو رہی ہو تو ان کو بحیثیت پاکستانی شہری یارشته دار کیا کرنا چاہیے؟ پیرا یگل شرکاء سے ممکنہ جوابات حاصل کرے اور کوشش کرے کہ ممکنہ جوابات کا ربط تصاویر کے ساتھ بنتا ہے۔ جیسے شرکاء اپنے جوابات دیں پیرا یگل تمام گفتگو کو ربط تصاویر کے ساتھ بنائیں اور معلومات دی کہ یونین کو نسل یا پولیس کو اطلاع دی جاسکتی ہے۔ اور اس کے بعد پیرا یگل شرکاء کو یہ بھی بتائیں کہ کم عمری کی شادی کرنے والے کے ساتھ ساتھ کسی بھی قسم کا حصہ دار بننا، شرکت کرنا یا ناکاح پڑھو انساب قانوناً جرم تصور کیا جائیگا اور ایسی صورت میں قانونی نتائج کا سامنا کرنے پڑے سکتا ہے۔ پیرا یگل کارڈ پر موجود سزا اور جرمانے سے شرکائی کو آگاہ کرے۔

قانونی معلومات:

- 1- قانون کے تحت 18 سال سے کم عمر لڑکے اور 16 سال سے کم عمر لڑکی کی شادی جرم ہے۔
- 2- کم عمری کی شادی کو اనے کیلئے پولیس کو اطلاع دی جاسکتی ہے۔
- 3- ایسی شادی رکوانے کیلئے متعلقہ یونین کو نسل کو بھی اطلاع دی جاسکتی ہے۔ جو عالیٰ عدالت (فیبلی کورٹ) میں شکایت دائر کرے گی جبکہ فیبلی کورٹ کم عمری کی شادی رکوانے کیلئے حکم اتنا نی جاری کر سکتی ہے ایسے حکم اتنا نی کی خلاف ورزی کرنے والے کو 3 ماہ تک قید یا ایک ہزار روپے تک جرمانہ یادوں سزا کیں دی جاسکتی ہیں تا ہم کسی خاتون کو قید کی سزا نہیں دی جاسکتی۔
- 4- کم عمری کی شادی ہو جانے کی اطلاع متعلقہ یونین کو نسل کو دی جاسکتی ہے جو فیبلی کورٹ میں شکایت دائر کرے گی جبکہ فیبلی کورٹ ساعت کے بعد مقدمہ کا فیصلہ کرے گی۔
- 5- کسی کم عمر سے شادی کرنے والے باغ شخص، کم عمری کی شادی کرنے والے ایسی شادی میں مدد کرنے والے اور ایسی شادی کو رکوانے میں ناکام رہنے والے والدین، کم عمر لوگوں کے سرپرست یا دیگر کسی شخص کو 6 ماہ تک قید اور 50 ہزار روپے تک جرمانہ کی سزا ہو سکتی ہے تا ہم کسی خاتون کو قید کی سزا نہیں دی جاسکتی۔

# کم عمری کی شادی



یونین کو نسل کو اطلاع دینا



پولیس کو اطلاع دینا



کم عمر کی شادی جرم



سزا و قید (عورت مستشنا)



فیصلی کورٹ میں شکایت دائر کرنا

قانونی معلومات:

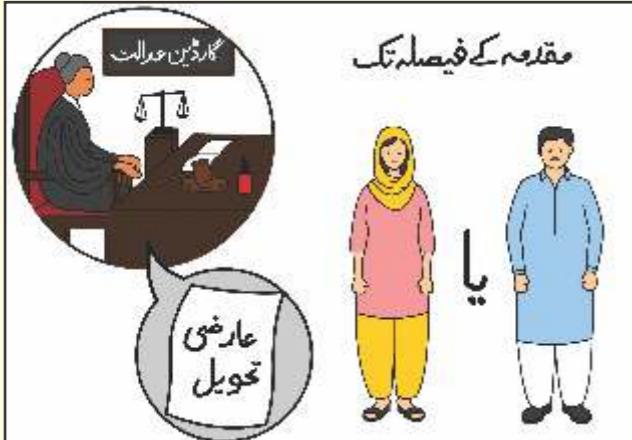
دورانیہ: ایک گھنٹہ

سیشن:

- شادی شدہ زندگی اگر خوشگوار رہے تو میاں بیوی اور بچے زندگی ایک ساتھ بسر کرتے ہیں اور اگر کسی بھی صورت یا وجہ کی بنیاد پر علیحدگی ہو جائے تو سب سے پہلے بچوں کی تحویل کامسٹلہ سامنے آتا ہے۔
- شرکاء سے سوال کریں اگر ایسی صورت سامنے آئیں تو ان کے خیال میں بچوں کی تحویل کا قانونی حق کیا اور کس کا ہوتا ہے؟
- ممکنہ جوابات حاصل کریں اور ساتھ ہی پوچھئے کہ کیوں ان کا خیال ہے کہ یہ جواب ممکنہ ہے تو کہ گفتگو گھری رہے اور شرکاء کو مدد ملیں کہ بہتر انداز سے سمجھیں۔
- تمام ممکنہ جوابات حاصل کرنے کے بعد پیر الیگل دی گئی معلومات اور تصاویر کی مدد سے شرکاء کو بتائیں ماں بطور حضانت لڑکے کو 7 سال اور لڑکی کو بلوغت پر ساتھ رکھ سکتی ہے اور فقہ جعفریہ میں لڑکے کو 2 سال اور لڑکی کو ایک سال رکھ سکتی ہے۔
- شرکاء کو یہ بھی ساتھ بتائیں کہ اس صورت حال میں کیس گارڈین عدالت چہاں بچے رہاں پذیر ہو میں دائر کی ہو گا۔ اور ممکن ہے کہ کیس کے دوران عارضی طور پر بچے، بچی کو عدالت دونوں میں سے کسی بھی فریق کو دے سکتی ہے جب تک حقیقی فیصلہ ہو گا؟
- شرکاء سے پوچھیں کہ اگر بچوں کی کفالت کس کی ذمہ ہو گی؟ ممکنہ جوابات کے بعد شرکاء کو تصاویر کی مدد سے سمجھائیں کہ چاہیے بچے کس کے پاس بھی ہو مگر انکی کفالت اخراجات ادا یتیں والد کی ذمہ داری ہو گی۔
- اس کے علاوہ وہ شرکاء کو یہ معلومات بھی فراہم کریں کہ اگر عدالت سمجھے کہ بچے، بچی کی بھلانی اور مفاد والدین کے ساتھ ساتھ دادا، دادی، نانا، نانی یاد گیر کے سپرد کر سکتی ہے۔ کیونکہ عدالت بچے، بچی کی بھلانی اور مفاد کو اہم سمجھتی ہے۔

- 1- بچوں کی تحویل کیلئے مقدمات گارڈین عدالت میں دائر کیے جاتے ہیں۔
- 2- میاں بیوی میں علیحدگی کی صورت میں ماں بطور حضانت لڑکے کو ساتھ سال کی عمر تک اور لڑکی کو بلوغت تک اپنے ساتھ رکھنے کا حق رکھتی ہے جبکہ فقہ جعفریہ (شیعہ) میں یہ لڑکے کیلئے 2 سال اور لڑکی کیلئے 1 سال ہے۔
- 3- بچوں کی تحویل کے مقدمات اس گارڈین عدالت میں دائر کیے جائیں گے جسکی علاقائی حدود میں بچے رہاں پذیر ہوں۔
- 4- عدالت بچوں کی تحویل کے مقدمات کی ساعت کے دوران بچوں کی عارضی تحویل مقدمہ یا تافیصلہ ثانی کسی بھی فریق کو دے سکتی ہے۔
- 5- بچے جس کے پاس بھی ہوں انکی کفالت کیلئے اخراجات کی ادائیگی والد کی ذمہ داری ہے۔
- 6- بچے کی تحویل کا فیصلہ کرتے وقت عدالت ”بچے کی بھلانی/ مفاد،“ کو بنیادی اہمیت دینے کی پابند ہے۔
- 7- کسی ایک فریق کی تحویل میں بچوں کی دیگر فریق (ماں یا باپ) سے ملاقات کروانے کیلئے عدالت حکم جاری کر سکتی ہے۔
- 8- باپ نابالغ بچے کا فطری سرپرست ہے تاہم عدالت بچے کی بھلانی اور مفاد کو پیش نظر رکھتے ہوئے اسکی تحویل باپ سے لیکر ماں، دادا، دادی، نانا، نانی یاد گیر کے سپرد کر سکتا ہے۔

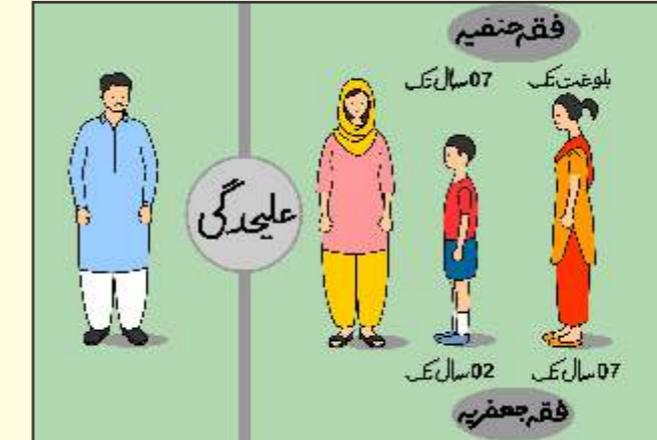
# بچوں کی تحویل



عارضی تحویل کسی بھی فریق کو



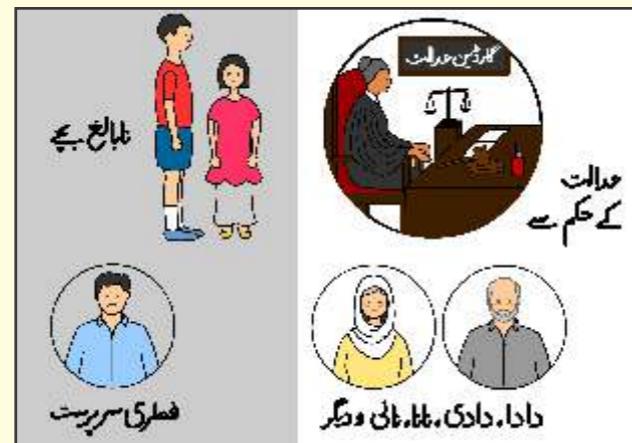
بچوں کا رہائش پذیر علاقہ



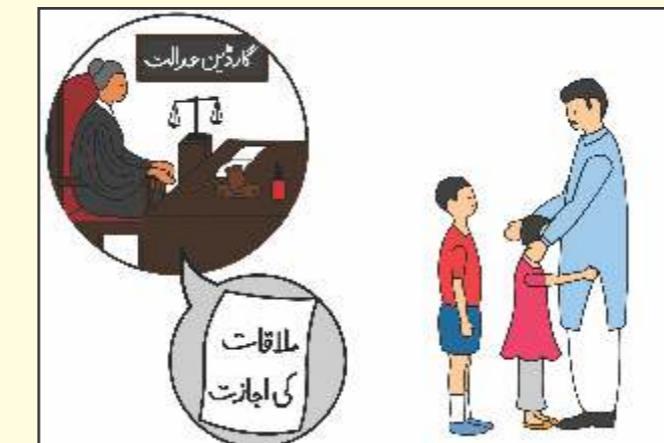
علیحدگی کی صورت میں



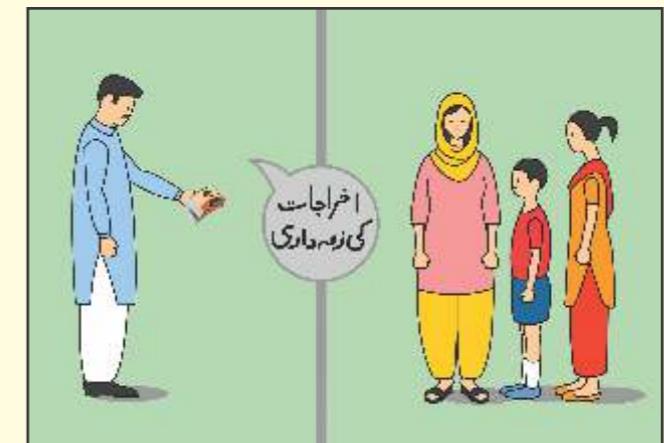
بچوں کی تحویل کا مقدمہ



بچوں کے ملاقات فطری سرپرستی



بچوں کی تحویل کے دوران دوسرے فریق سے ملاقات



کافالت والد کی ذمہ داری

# زبردستی کی شادی

دورانیہ: ایک گھنٹہ

سیشن:

شرکاء سے پوچھئے کہ ان کے خیال میں زبردستی کی شادی سے کیا مراد ہے اور کیا شرکاء سمجھتے ہے کہ زبردستی کی شادی کروانا درست ہے۔ اگرہا تو کیوں اور اگر نہیں تو کیوں نہیں۔

جب شرکاء زبردستی کی شادی سے مراد کے جوابات میں اپنی رائے شیئر کریں تو پیر الیگل قانونی ہدایات کو باواز بلند پڑھیں اور شرکاء کے ساتھ شیئر کریں۔ کہ قانوناً ہر قسم کی شادی جس میں لڑکی کی رضامندی نہ ہو یا اس پر کسی قسم کا دباؤ ڈالا جائے سب زبردستی کی شادی کے زمرے میں آتے ہیں اور ساتھ ہی یہ بتائیں کہ وطہ سٹہ، قرآن پاک سے شادی، وفی، سوارہ وغیرہ بھی زبردستی کی شادی میں آتے ہیں۔

اب شرکاء جب بتائیں کہ زبردستی کی شادی کیوں درست نہیں یا کیوں ہے۔ دونوں صورتوں میں پیر الیگل شرکاء کو تصاویر کی مدد سے سمجھائیں اور اگر کچھ شرکاء اسے درست سمجھتے ہے کہ ان کو یہ بتایا جائے کہ قانوناً یہ جرم تصور ہو گا۔ لہذا ہم سب کو اس بات پر اتفاق کرنا چاہیے کہ قانون سے کوئی بالاتر نہیں اور قانوناً یہ جرم ہے۔

شرکاء سے پوچھیں کہ بھیتیت شہری اگر کہیں زبردستی کی شادی ہو رہے ہو تو ہمیں کیا کرنا چاہیے؟ ممکنہ جوابات لینے کے بعد جوابات کو تصاویر کے ساتھ لنک کریں اور اس بات پر زور دیں کہ ہمیں کسی قسم کی غیر قانونی عمل کا حصہ نہ بننا چاہیے نہ ہی سپورٹ کرنا چاہیے اور نہ ہی زبردستی کی شادی رکوانے کے لئے قانون کو ہاتھ میں لینا چاہیے بلکہ قانونی طریقہ کار پر عمل کرتے ہوئے قریبی پولیس سٹیشن یا 15 پر اطلاع دینی چاہیے دیگر کاروائی پولیس خود کریں۔ اور اطلاع کے دوران آپ پر واضح بھی کر سکتے ہے کہ آپ کا نام صیغہ راز میں رکھا جائے۔

سیشن کے آخر میں شرکاء کو زبردستی کی شادی کروانے والے فرد، افراد، گروہ کے لئے جو سزا میں، جمانہ یادوں قانون میں درج ہے تصاویر کی مدد سے شرکاء کو بتائیں اور اس بات پر زور دیں کہ ہمیں کبھی بھی اس طرح کے اقدام کا حصہ کسی صورت نہیں بننا چاہیے ہمیں اس بات کی حوصلہ شکنی بھی کرنی چاہیے۔

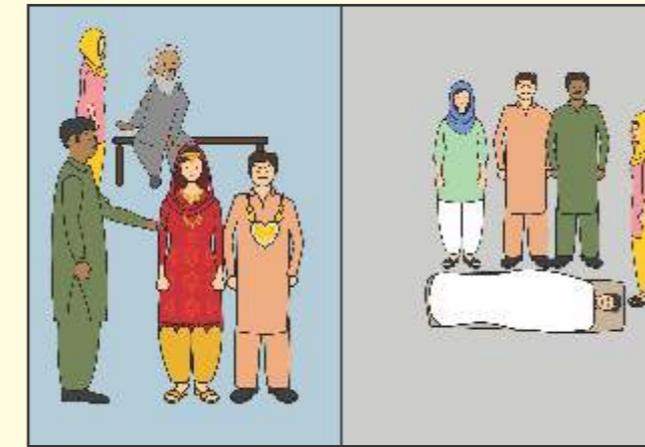
قانونی معلومات:

- 1- زبردستی کی شادی سے مراد میں کسی خاتون کی شادی اسکی مرضی کے بغیر کروائی جاتی ہے۔
- 2- پاکستان میں 2011ء کے بعد سے عام زبردستی کی شادی بثول وٹھ سٹہ (بدلے کی شادی)، وفی / سوارا (دیوانی اور فوجداری مقدمات کے تنازعات میں بدل صلح کے طور پر خواتین کی شادیاں کروانا)، قرآن پاک سے شادی (خواتین سے قرآن پاک پر حلف لینا کہ وہ ساری عمر شادی نہیں کریں گی) اور اس طرح کی دیگر سیمیں قانوناً جرم ہیں۔
- 3- زبردستی کی شادی چاہیے کسی بھی طرح سرانجام دی جا رہی ہو کر کوئے کیلئے پولیس سے رجوع کیا جاسکتا ہے۔
- 4- زبردستی کی شادی سرانجام پاجانے کی صورت میں بھی پولیس کو اطلاع دی جائے گی۔ جو علاقہ جسٹریٹ سے وارنٹ حاصل کر کے ذمہ دار افراد کو گرفتار کر سکتی ہے جبکہ زبردستی کی شادی کروانے کا جرم ناقابل ضمانت اور ناقابل راضی نامہ ہے۔
- 5- کسی خاتون کو زبردستی (خاتون کی مرضی کے بغیر) شادی پر مجبور کرنے ادا باؤ ڈالنے والے شخص کو تین سے سات سال تک قید اور پانچ لاکھ روپے تک جرمانہ کی سزا ہو سکتی ہے۔
- 6- تنازعات کے تقسیمہ کیلئے بدل صلح کے طور پر کسی عورت کی شادی کروانے والے کو تین سے سات سال تک قید اور 5 لاکھ روپے تک جرمانہ کی سزا ہو سکتی ہے۔
- 7- کسی خاتون کی قرآن پاک سے شادی کروانے والے شخص کو تین سے سات سال تک قید اور 5 لاکھ روپے تک جرمانہ کی سزا ہو سکتی ہے۔

# زبردستی کی شادی



زبردستی کی شادی پر پولیس  
سے رابطہ



ونی/سوارا (دیوانی یا فوجداری مقدمات  
کے تنازات میں بدل صلح)



وٹھ سٹھ (بدل کی شادی)



خاتون کی مرضی کے بغیر شادی



قرآن پاک سے شادی کروانے کی سزا  
قید و جرمانہ



تصفیہ میں خاتون کی شادی  
قید و جرمانہ



خاتون کو شادی کے لئے زبردستی  
دباو میں لانا۔ قید و جرمانہ



ذمہ داران کی گرفتاری۔ ناقابلِ ضمانت  
ناقابلِ راضی نامہ

# شوہر کی دوسری شادی کا قانونی طریقہ کار

قانونی معلومات:

دورانیہ: ایک گھنٹہ

سیشن:

آج کا سیشن دوسری شادی (شوہر کی) پر سیشن منعقد ہو رہا ہے اور شرکاء سے پہلا سوال پوچھیں کہ کیا شرکاء سمجھتے ہیں کہ شوہر کی دوسری شادی کے لئے پہلے بیوی / بیویوں کی رضامندی ضروری ہے۔

شرکاء سے ممکنہ جوابات لیں اور جوابات کو کارڈ زپر موجود قانونی معلومات کے ساتھ ربط بنائیں۔ اور شرکاء کو سمجھانے کی کوشش کرائیں کہ قانوناً لازم ہے کہ شوہر کی دوسری شادی کے لئے پہلے سے موجود بیوی سے اجازت لیں اور دیگر قانونی طریقہ کار کی پیروی کرتے ہوئے آگے بڑھے بصورت دیگر یہ قانوناً جرم تصور ہو گا۔ اور قابل سزا و جرمانہ جرم ہے۔

شرکاء کو بتائیں کہ موجودہ بیوی / بیویوں کی رضامندی کے باوجود بھی اگر یونین کو نسل میں دوسری شادی کی درخواست نہ دی جائے اور شادی کی جائے تو قابل سزا و جرم تصور ہو گا۔ اس لئے لازم ہے کہ موجود بیوی / بیویوں کی رضامندی، انکار دونوں کی صورت میں درخواست متعلقہ یونین کو نسل کو دینا لازم ہے۔ درخواست ملنے پر یونین کو نسل چیز میں تشكیل دیگا اور قانونی طور پر طے شدہ طریقہ کار کی پیروی کریگا۔ پیرا لیگل شرکاء کے ساتھ شیئر کریں کہ نکاح خواں اگر کالم 21 اور 22 مکمل پُر نہ کریں تو نکاح خواں، رجسٹر ار کو بھی قید و جرمانہ یادوں ہو سکتیں ہیں۔ کیوں کہ یہ قانونی تقاضہ ہے۔ نکاح رجسٹر ار پر لازم ہے کہ وہ دوسری شادی کی صورت میں دلہے سے قانونی اجازت نامہ طلب کریں۔

پیرا لیگل یہ بھی شیئر کریں کہ اگر شوہر کی دوسری شادی (جو کہ غیر قانونی اور چھپ کر کی ہو) کے بارے میں کسی بھی وقت پہلے بیوی / بیویوں کو معلوم پڑنے تو اسی وقت (چاہے پہلے جتنا وقت گزرا ہو) اگر پہلی بیوی / بیویوں چاہیے اپنا نکاح فتح کرنے کے لئے تنفس نکاح کا دعوی دائر کر سکتی ہے۔ اس صورت میں پہلی بیوی / بیویوں کو انکا مکمل حق مہر چاہیے میکل یا غیر میکل ہو فوری ادا کرنے کا شوہر پابند ہو گا۔ دوسری شادی کے قانونی عوامل پورے نہ کرنے پر سزا و جرمانہ بھی ممکن ہے۔

اسلام میں کسی مسلمان مرد کو چار شادیوں کی اجازت ہے تاہم مسلم عائلوں قوانین مردی یعنی عورت کے تحت کوئی بھی شخص مصالحتی کو نسل سے پیشگی اجازت لیے بغیر موجودہ بیوی / بیویوں کے ہوتے ہوئے نہیں ادوسری شادی نہیں کر سکتا۔

دوسری شادی کی اجازت حاصل کرنے کے لیے چیزیں یونین جسکی حدود میں موجودہ بیوی رہائش پذیر ہو تو 100 روپے فیس کے ہمراہ تحریری درخواست دینا ہو گی جس میں نئی شادی کی وجہات اور موجودہ بیوی کی رضامندی حاصل کرنے یا نہ کرنے کے بارے میں ذکر کرنا لازمی ہے۔

ایسی درخواست موصول ہونے پر چیزیں یونین کو نسل مصالحتی کو نسل تشكیل دے گا جس میں وہ خود بطور چیز میں مصالحتی کو نسل اور دونوں فریقین کا نامزد کردہ ایک ایک نمائندہ بطور ممبر شامل ہو گا۔

مصالحتی کو نسل فریقین کا موقف سننے کے بعد شوہر کی دی گئی وجہات سے مطمئن ہونے کی صورت میں دوسری شادی کا اجازت نامہ جاری کر سکتی ہے۔

دوسری نئی شادی کے وقت نکاح رجسٹر ار نکاح نامے کے کالم نمبر 21 اور 22 میں ایسے اجازت نامے کے نمبر اور تاریخ کا اندر ادرج کرے گا اگر نکاح رجسٹر ار دوسری شادی کے اجازت نامے کے بغیر دوسری شادی کے لئے نکاح کا اندر ادرج کرے گا یا کالم نمبر 21 اور 22 مکمل پُر نہیں کریگا تو اسے ایک ماہ تک قید اور 25000 روپے تک جرمانہ کی سزا دی جاسکے گی۔

اگر کوئی شخص موجودہ بیوی کے ہوتے ہوئے مصالحتی کو نسل سے اجازت لیے بغیر دوسری نئی شادی کرے گا تو اسے ایک سال تک قید یا پانچ لاکھ تک جرمانہ یادوں سزا میں دی جاسکتی ہیں۔

مصالحتی کو نسل کی اجازت کے بغیر دوسری شادی کرنے پر موجودہ بیوی یا نئی بیوی جسکے علم میں پہلی شادی نہ لائی گئی ہو علاقہ مجسٹریٹ کی عدالت میں شکایت داخل کر سکتی ہے۔

مصالحتی کو نسل سے اجازت لیے بغیر دوسری شادی کرنے پر شوہر اپنی موجودہ بیوی / بیویوں کو انکا مکمل حق مہر چاہیے میکل ہو یا غیر میکل فوری ادا کرنے کا پابند ہے۔

مصالحتی کو نسل سے اجازت لیے بغیر دوسری کرنے پر موجودہ بیوی اپنے خاوند کے خلاف دعوی تنفس نکاح دائر کر کے اپنی شادی فتح کرو سکتی ہے۔

# شوہر کی دوسری شادی کا قانونی طریقہ کار



دوسری شادی کے وقت  
کالم 22, 21 کا ندرج



وجہات کی بنیاد پر اجازت یا مسترد



مصالحتی کو نسل تشکیل دینا



دوسری شادی کی اجازت نامہ



دوسری شادی کے معلوم ہونے پر  
کسی بھی وقت دعویٰ تنفسخ نکاح



پہلی بیوی یا بیویوں کو حق مہر محجول و  
غیر محجول کی فوری ادائیگی



شوہر کی دوسری شادی کی شکایت کسی  
بھی وقت درج کروانا



بغیر اجازت کے دوسری شادی

# صارفین کا تحفظ

قانونی معلومات:

موجود ہونے کی صورت میں کلیم کے ساتھ فسلاک کریں۔ کوڑ فیس فسلاک کرنے کی ضرورت نہ ہے۔

- 8۔ فی الحال صارف عدالتیں ڈویژن ہیڈ کوارٹرز پر قائم کی گئی ہیں جبکہ عام طور پر یہ عدالتیں ہر ہفتے ادو ہفتے میں ایک / ہر چھوٹی ہیڈ کوارٹر پر بھی سماعت کرتی ہیں۔
- 9۔ صارف عدالت میں کلیم امامتاً بھی فائل کیا جاسکتا ہے جبکہ اسکے لیے وکیل کی خدمات بھی حاصل کی جاسکتی ہیں۔

دورانیہ: ایک گھنٹہ

سیشن:

آج کے سیشن میں ہم صارفین کے حقوق کو سمجھنے کی کوشش کریں گے اور اگر کسی صارف کے ساتھ کوئی نافضانی ہوتی ہے۔ بہمول مصنوعات کی اجزاء ترکیبی میں مسئلہ معیار میں کمی، مضر اثرات کا ہونا، وارنٹی کی خلاف ورزی، زائد ہمیعاد اشیاء کا فروخت ہونا وغیرہ کی صورت میں صارفین کے تحفظ کا قانون ہمیں اپنا حق حاصل کرانے میں مدد کرتا ہے اور اپنا حق لینا یقینی بناتا ہے۔

شرکاء کو بتائیں کہ کسی قسم کی کوئی چیز خریدتے وقت کیا ضروری ہے کہ صارف رسید ضرور لیں۔ اور تسلی کریں کہ رسید ہر تارت خ اشیاء کی تفصیل بمعہ قیمت اور دکاندار کا نام درج ہو۔ تاکہ کسی قسم کے مسئلہ کی صورت میں قانونی کاروائی میں کام آئیں۔

شرکاء کو بتائیں کہ صارف کے پاس دو مختلف فورم موجود ہے جہاں اپنے حق کے تحفظ کے لئے درخواست دی جاسکتی ہے۔

1۔ عدالتی فورم

2۔ غیر عدالتی فورم

صارف غیر عدالتی فورم میں درخواست CNIC کی کاپی کے ساتھ لے کر ضلعی تحفظ صارف کو نسل ڈپٹی کمشنر کو ازالے کے لئے جمع کرائیں۔ اگر رسید، رسیدات ہے اف کریں اور اگر صارف عدالتی فورم کو استعمال کرنا چاہتا ہے تو اس کے لئے کسی وکیل کی ضرورت نہیں۔ اپنی درخواست CNIC کی کاپی کے ساتھ صارف عدالت میں جمع کرائیں۔ گراس سے پہلے صارف دکاندار کو خود سے نوٹس بھجوائیں اور شکایت کے ازالہ کے لئے تحریر کریں کہ 15 یوم کے اندر شکایت کا ازالہ کر لیں بصورت دیگر عدالتی فورم کا استعمال کیا جائے گا تاکہ شکایت کا ازالہ ہو۔ ضلعی صارف عدالتیں فی الحال ڈویژن ہیڈ کوارٹر میں قائم ہے جبکہ عام طور پر عدالتیں پر ہفتے، دو ہفتے میں ایک، ہر چھوٹی ہیڈ کوارٹر پر بھی سماعت کرتی ہے۔

پنجاب میں تحفظ صارفین کے قانون 2005 (PCPA) کے تحت صارفین کی شکایت کے ازالہ اور دادرسی کیلئے دو فارم مہیا کیے گئے ہیں۔

(الف) غیر عدالتی فورم۔ ادارہ یا افسر تحفظ صارفین اور تحفظ صارفین کو نسلیں۔

(ب) عدالتی فورم۔ صارفین کی عدالتی (Consumers Court)

صارف کو چاہیے کہ مصنوعات خریدتے وقت رسید ضرور حاصل کرے جس پر درج ذیل معلومات کا اندرج ہو۔

۱۔ تاریخ خرید ۲۔ خریدگی اشیاء کی تفصیل ۳۔ اشیاء کی تعداد اور قیمت ۷۔ دکاندار کا نام

خریداری کرتے وقت مصنوعات کی اجزاء ترکیبی، معیار، تاریخ، تیاری، اسکے قابل استعمال رہنے کی مدت اور اسکی واپسی و تلافی کی پالیسی کی اچھی طرح جانچ پر ٹال کریں۔

خدمات کے وصول کے وقت بھی خدمات مہیا کرنے والے کی اہلیت قابلیت، اشیاء کا معیار جن کو خدمات فراہم کرنے والا خدمت کی فراہمی کے لیے استعمال کرنے کا ارادہ رکھتا ہو کہ متعلق بھی معلومات حاصل کریں۔

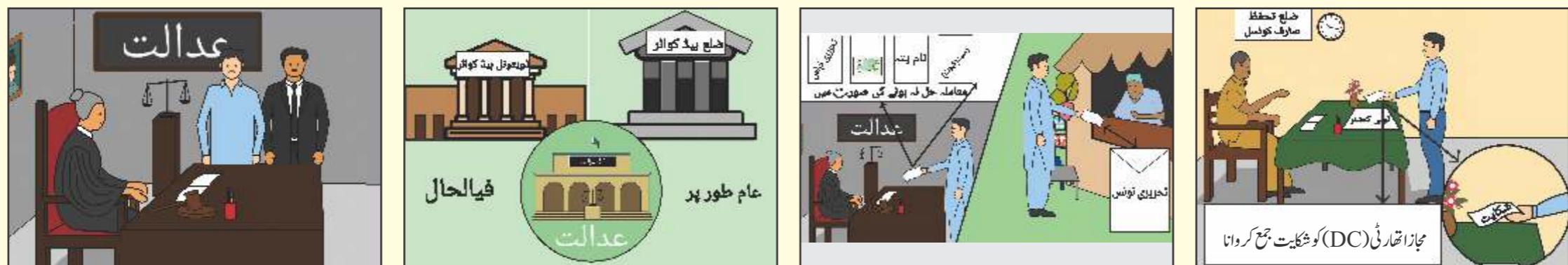
PCPA کے تحت اگر آپ خریدگی کسی بھی طرح کی مصنوعات کے معیار، ڈیزائن، نقص، اجزاء ترکیبی، مضر اثرات، وارنٹی، آخری تاریخ استعمال وغیرہ یا خدمات فراہم کرنے والے ادارے کی قابلیت، اہلیت یا حاصل کی گئی خدمات کے معیار، یا مصنوعات کی قیمتوں کی دکاندار کی طرف سے عدم فراہمی، حقائق کے منافی اشتہارات کی وجہ سے کسی بھی ڈینی، جسمانی یا مالی نقصان سے دوچار ہوئے ہیں تو آپ کو حق ہے کہ ضلعی تحفظ صارف کو نسل، مجاز امارتی (ڈپٹی کمشنر) کو شکایت کے ازالے کے لیے سادہ کاغذ پر درخواست دیں۔

نقصانات کے ازالے اور ہرجانے کی وصولی کیلئے ضلعی صارف عدالت سے رجوع کر سکتے ہیں جسکے لیے ذمہ دار فریق کو اپنے نقصانات کے ازالے کیلئے 15 دن کا تحریری نوٹس بذریعہ جسٹر ڈاک ادستی ماذد رسید دیں اور معاملہ حل نہ ہونے کی صورت میں اگلے 15 دن کے اندر سادہ کاغذ پر اپنانام، پتہ، شناختی کارڈ اور نوٹس کی کاپی کے ساتھ صارف عدالت میں اپنا کلیم دائر کریں جبکہ دستاویزی ثبوت (رسید وغیرہ)

# صارفین کا تحفظ



صارف سے کیا مراد ہے؟ شکایت کے ازالے کے دو فورم  
اہلیت کو چیک کرنا رسید لینا رسید لینا



اصالتیاً یا کالتاً پیش ہونا صارف عدالتیں صارف عدالت میں شکایت جمع کروانا  
مجاز اتحاری (DC) کو شکایت جمع کروانا



## **Rural Support Programmes Network**

3<sup>rd</sup> Floor, IRM Complex, Plot # 7, Sunrise Avenue (off Park Road)  
Near COMSATS University, Islamabad, Pakistan

Phone: +92-51-8491270-99

Fax: +92-51-8351791

Website: [www.rspn.org](http://www.rspn.org)